روزنامہ

WATTAN

The Urdu Daily

وطن

بڈگام

جمعہ

10 مئی 2024

FRIDAY

10-MAY-2024

صفحہ 08 — پیٹ کمنز کی کٹی انگلی کا قصہ کیا ہے

صفحہ 08 — عامرے کے ویزے کی منظوری دی گئی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol:14 | No:104 | Pages: 08 ■ روپے 02 قیمت: ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 104 ■ جلد: 14 ■

حج 2024۔ جموں وکشمیر اور لداخ کے عازمین کی روانگی کا سلسلہ شروع

عازمین حج کی روانگی شروع

سرینگر ہوائی اڈے سے 642 عازمین پر مشتمل دو قافلے جدہ کیلئے روانہ

سرینگر/09 مئی//

''نعرے تکبیر اللہ اکبر، لبیک لاشریک لک لبیک'' کی فلک شگاف صداؤں کے بیچ حج 2024 کی ادائیگی کیلئے بدھ کی صبح سرینگر کے حج ہاوس سے 642 عازمین پر مشتمل قافلہ جدہ شریف کی طرف روانہ ہوگیا۔ دو پروازوں میں عازمین حج جدہ شریف کیلئے روانہ ہوئے ۔اس دوران عازمین کو حج ہاوس بمنہ سے سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے تک پہنچانے کیلئے خصوصی بسوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔سی این آئی کے مطابق جمعرات کو وادی کشمیر سے عازمین حج کے دو قافلے جدہ شریف کی طرف روانہ ہو چکا ہے۔ سرینگر کے حج ہاوس سے 642 عازمین پر مشتمل دو قافلے نعرے تکبیر اللہ اکبر اور لبیک لاشریک لک لبیک کی فلک شگاف صدائیوں کے ساتھ روانہ ہوگیا۔ قافلے میں شریک عازمین پرنم آنکھوں سے سرزمین حجاج کی اور روانہ ہوئے۔اسی دوران حج ہاوس منتظمین اور انتظامیہ کے دیگر افسران کی موجودگی میں سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے عازمین حج کو پہلی پرواز کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا ۔انہوں نے مزید کہا کہ زائرین حج کی سہولت کیلئے حج ہاوس....101

کانگریس نے 70 سال تک رام مندر کی تعمیر کو روکا

وزیر اعظم نریندر مودی نے صرف پانچ سال میں مقدمہ جیت لیا:شاہ

سرینگر/09 مئی//

لوک سبھا انتخابات ''ترقی کیلئے ووٹ'' اور جہاد کیلئے ووٹ'' کے مابین مقابلہ ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ کانگریس نے 70 سال تک رام مندر کی تعمیر کو روکا، لیکن مودی نے صرف پانچ سال میں مقدمہ جیت لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت نے دفعہ 370 کی منسوخی کے علاوہ دہشت گردی، نکسل ازم کو ختم کیا ہے اور ملک کو محفوظ بنایا ہے۔ سی این آئی کے مطابق تلنگانہ کے بھونگیر لوک سبھا حلقہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ انتخاب وزیر اعظم نریندر مودی کی ''بھارتیہ گارنٹی'' اور کانگریس لیڈر راہول گاندھی کی ''چینی گارنٹی'' کے درمیان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا کہنا ہے کہ مودی کوٹہ ختم کر دیں گے لیکن انہوں نے گزشتہ 10 سالوں سے مکمل اکثریت کے ساتھ اقتدار میں رہنے کے باوجود ایسا نہیں کیا۔ لیکن، تلنگانہ میں کانگریس نے مسلمانوں کو چار فیصد ریزرویشن دے....102

13 مئی کو سرینگر پارلیمانی حلقہ کیلئے ووٹنگ

پنڈت ووٹروں کیلئے جموں میں 23 پولنگ بوتھ قائم

سری نگر: 9 مئی//

الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جموں میں عام انتخابات کے چوتھے مرحلے میں سری نگر لوک سبھا سیٹ کیلئے 13 مئی کو ہونے والی پولنگ سے قبل کشمیری پنڈت تارکین وطن ووٹروں کیلئے مقامی حکام کے ذریعے 23 پولنگ اسٹیشن قائم کئے ہیں، جن میں 2 معاون بھی شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں سرکاری ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جموں میں کشمیری پنڈت تارکین وطن ووٹروں کیلئے 23 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں، جن میں 2 معاون پولنگ اسٹیشن بھی شامل ہیں، کیونکہ مقرر کردہ رہنما خطوط کے مطابق 1500 سے زائد ووٹروں کے لئے ایسے 2 پولنگ اسٹیشن قائم کرنا لازمی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سری نگر پارلیمانی حلقے کیلئے 13000 سے زائد کشمیری پنڈت ووٹر رجسٹرڈ ہیں، جو جموں کے مختلف حصوں میں قائم 23 پولنگ اسٹیشنوں....103

5 اضلاع میں پھیلے اہم لوک سبھا حلقہ سرینگر کیلئے 11 مئی انتخابی مہم کا آخری دن

13 مئی کو ہوگا 24 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ،کل 17 لاکھ سے زیادہ ووٹران حق رائے دہی کا استعمال کرینگے

سری نگر: 9 مئی//

جموں وکشمیر کے اہم ترین پارلیمانی حلقہ سری نگر میں 13 مئی کو چوتھے مرحلے میں ہونے والی ووٹنگ کیلئے ملک بھر میں تقریباً 52 ہزار 100 کشمیری تارکین وطن ووٹر اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے اہل ہیں۔ خیال رہے پارلیمانی حلقہ سری نگر میں انتخابی مہم کل یعنی 11 مئی کو شام 5 بجے اختتام پذیر ہوجائیگی۔ جے کے این ایس کے مطابق 5 اضلاع میں پھیلے لوک سبھا حلقہ سری نگر میں 8 لاکھ 70 ہزار خواتین سمیت کل 17 لاکھ 40 ہزار ووٹر میدان میں کھڑے 24 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ عہدیداروں...105

یوکرین جنگ میں دھکیلنے کا ریاکٹ،4 گرفتار

سرینگر/09 مئی//

ہندوستانی شہریوں کو بہتر روزگار کے بہانہ روس بھیجنے اور وہاں سے انہیں روس۔ یوکرین جنگی محاذ پر تعینات کر دینے کے الزام میں 4 افراد بشمول ایک مترجم کو گرفتار کر لیا گیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ہندوستانی شہریوں کو یوکرین جنگ میں دھکیلنے کا ریاکٹ،4 گرفتار سنٹرل....104

پونچھ جنگلات میں انڈین ائرفورس کے

قافلے پر حملے کے بعد علاقے میں تلاشی کارروائی جاری

سرینگر/09 مئی//

پونچھ جنگلات میں انڈین ائرفورس کے قافلے پر حملے میں ایک اہلکار کی ہلاکت کے بعد پونچھ راجوری خطے میں چھٹے روز بھی ملوث ملی ٹنٹوں کو تلاش کرنے کیلئے گھنے جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری رہا۔ جنگلات میں حملہ آوروں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے ہیلی کاپٹروں کے استعمال کے علاوہ ڈرون خدمات بھی عمل میں لائی گئی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے پونچھ ضلع میں آئی اے ایف کے قافلے پر حملے میں فضائیہ کے ایک اہلکار کی ہلاکت کے بعد پونچھ اور راجوری خطے میں تلاشی آپریشن کو وسیع کر دیا گیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق حملے کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک...106

یاتریوں کو طبی سہولیات بہم رکھنے کیلئے تمام تر اقدامات

سرینگر/09 مئی//

امسال سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں یاتریوں کو طبی سہولیات بہم رکھنے کیلئے نیم مستقل بنیادوں کے اسپتال قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جیسے جیسے سالانہ امرناتھ یاترا قریب آرہی ہے۔ انتظامیہ پہلگام اور بالتل میں دو بیس اسپتالوں کیلئے نیم مستقل انفراسٹرکچر متعارف کرانے کیلئے تیار ہے۔ یہ اقدام نہ صرف اس عمل کو ہموار کرتا ہے کہ یاتریوں اور سیاحوں کیلئے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور ہنگامی خدمات کو بھی بڑھاتا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کی توسیع سے خطے میں صحت عامہ پر نمایاں مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اس سلسلے میں ناظم صحت کشمیر ڈاکٹر مشتاق احمد راتھر نے ٹرانزٹ راستوں...107

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 12 مئی کو جموں وکشمیر وارد ہونگے

پارٹی امیدوار کی حمایت میں کرگل میں عوامی ریلی سے خطاب کرینگے

سرینگر/09 مئی//

لوک سبھا انتخابات 2024 کے سلسلے میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 12 مئی کو جموں کشمیر اور کرگل کا دورہ کر کے انتخابی ریلیوں سے خطاب کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 12 مئی کو جموں وکشمیر کا دورہ کرنے والے ہیں، جہاں وہ کرگل میں ایک میگا عوامی ریلی سے بھی خطاب کریں گے۔ یہ ریلی لداخ لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار تاشی گیلسن کی حمایت میں ہے۔ بی جے پی کے سابق ایم ایل سی وکرم رندھاوا نے اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے اسٹار پرچارکوں کی جانب سے انتخابی مہم

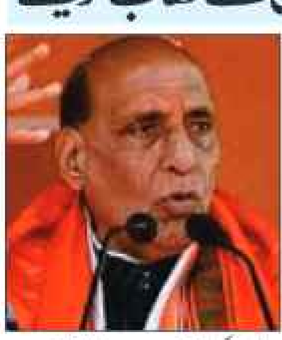

چلانے کی درخواست....108

فوج کی صلاحیتوں نے عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا

ملک کا دفاعی نظام کافی مضبوط فوج ہمیشہ ملک کے تحفظ کیلئے پیش پیش/ پانڈے

سرینگر/09 مئی//

ہمیں امید ہے کہ ملک کو دفاعی نظام کافی مضبوط ہے اور اس کو مزید مضبوط بنانے کیلئے کوششیں جاری ہے کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ بھارت میں دفاعی صنعت کا ماحولیاتی نظام پھل پھول رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ فوج نے ہمیشہ ملک کے تحفظ کیلئے خود کو وقف کیا ہے اور ملک کی حفاظت کیلئے پیش پیش رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق مانیک شا سینٹر میں منعقدہ آرمی ویلفیئر پلیسمنٹ آرگنائزیشن سمٹ میں اپنے خطاب کے دوران فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے نے کہا کہ....109

موسمی صورتحال میں بہتری اور دن کے درجہ حرارت میں اضافہ

10 مئی تک موسم مجموعی طور پر خشک اور 11 مئی سے بارشوں کی پیشگوئی

سرینگر/09 مئی//

موسم صورتحال میں بہتری اور دن کا درجہ حرارت 30 ڈگری سے اوپر چلے جانے کے باوجود بھی جموں کشمیر کے کچھ ایک مقامات پر رات کا درجہ حرارت معمول سے نیچے درج رہا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں تک مجموعی طور پر خشک موسم کی پیشگوئی کرتے ہوئے دن کے درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہونے کی پیشگوئی کی ہے اور امکان ظاہر کیا ہے کہ ہفتے کے....110

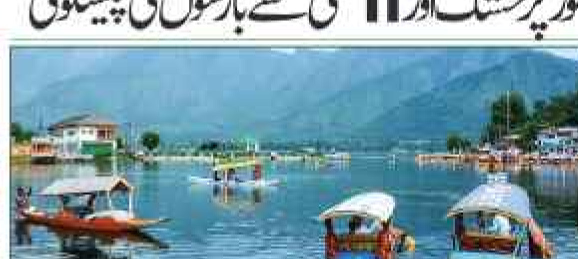

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کا ایک ایک انچ

ہندوستانی سرزمین،وزیر دفاع کا بیان بالکل سچ

سرینگر/09 مئی//

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کا ایک ایک انچ ہندوستانی سرزمین ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چگھ نے کہا کہ یہ بات عیاں ہے کہ کشمیر تشدد سے پاک ہو چکا ہے اور ٹیررزم کی جگہ ٹورزم نے لی ہے۔ سی این آئی کے مطابق پونچھ دورے کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چگھ نے کہا کہ پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کا ایک ایک انچ ہندوستانی سرزمین ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے وزیر دفاع اور وزیر خارجہ نے جو کہا ہے وہ بالکل سچ ہے اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کی آواز...111

ایئر انڈیا ایکسپریس عملے کی جانب سے چھٹی،دو دنوں میں 150 پروازیں منسوخ

مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا،جن مسافروں کی پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں ان کی رقم واپس کی گئی

سرینگر/09 مئی//

فضائیہ کمپنی ایئر انڈیا ایکسپریس کے عملے کے ارکان کی جانب سے چھٹی لینے کی وجہ سے دو دنوں کے دوران 150 کے قریب پروازیں منسوخ ہونے سے مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا جس کے بعد کمپنی نے حرکت میں آ کر 25 ملازمین کو نوکری سے برطرف کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق ایئر انڈیا ایکسپریس کے عملے کی چھٹی کی وجہ سے دو دنوں کے دوران 150 کے قریب پروازیں منسوخ کی گئیں۔ پروازیں منسوخ ہونے سے ہزاروں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسی صورت حال میں، ٹکٹ کی واپسی کے علاوہ، ایئر لائن نے مسافروں کو دوسری پرواز کا انتخاب کرنے کا اختیار بھی دیا۔ ساتھ ہی اب ایئر لائن انتظامیہ بھی ملازمین پر سخت ہو گئی ہے....112

اکھنور جموں جنگلات میں تلاشی آپریشن شروع

سرینگر/09 مئی//

لائن آف کنٹرول کے نزدیک اکھنور جموں میں مشکوک نقل وحمل کی اطلاعات ملنے کے بعد جنگلات میں فوج وفورسز اور جموں کشمیر پولیس کی جانب سے مشترکہ تلاشی شروع کر دیا گیا ہے۔ جنگلات میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے تاہم ابھی تک کوئی بھی قابل اعتراض مواد برآمد ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ سی این آئی کو اس....113

بارہمولہ میں نارکو سمگلنگ ماڈیول کا پولیس نے کیا پردہ فاش

50 کروڑ کی منشیات،نقدی برآمد،تین اسمگلر گرفتار:ایس ایس پی بارہمولہ

بارہمولہ/فیصل بٹ//

جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ میں منشیات کی اسمگلنگ کے ایک ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے اور تین اسمگلروں کو بھاری مقدار میں منشیات اور نقدی کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ نمائندے کے مطابق پولیس نے بارہمولہ میں منشیات کی اسمگلنگ کے ایک ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے اور تین اسمگلروں کو بھاری مقدار میں منشیات اور نقدی کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس سے....114

The Urdu Daily WATTAN وطن

ڈریپ کا دواسازی کے بین الاقوامی معیار کی پاسداری کیلیے اہم اقدام

اسلام آباد: ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) نے امریکی حکومت کے اشتراک سے ادویات کے محفوظ ہونے اور تاثیر کی جلد اور موثر جانچ پڑتال کے آن لائن پلیٹ فارم کا اجراء کیا ہے۔ حکومتِ پاکستان اور امریکا نے مشترکہ طور پر امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے توسط سے مذکورہ پلیٹ فارم تشکیل دیا ہے تاکہ دواسازی کے بین الاقوامی معیار کی پاسداری کی جاسکے۔ پاکستان انٹیگریٹڈ ریگولیٹری انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (پی آئی آر آئی ایم ایس) نامی یہ پلیٹ فارم منظور شدہ دواؤں کے اندراج، معائنے، اجازت نامہ اور نگرانی کے اقدامات کو مربوط بنائے گا۔ پی آئی آر آئی ایم ایس کو بروئے کار لاتے ہوئے دواسازی کی نگرانی کے ذمہ دار محکمے ادویات کی تیاری اور منظوری کے مراحل میں موثر اور بروقت جانچ پڑتال کریں گے جب کہ دواساز کمپنیاں بھی کسی دوائی کی پیداوار کے اجازت نامہ کے حصول کی جلد اور با

آسان طریقہ سے درخواست دے سکیں گی۔ انہی میں دواساز کمپنیوں کو کسی بھی دوائی کی رجسٹریشن کے لیے کئی سال اور لاکھوں روپے لگ جاتے تھے لیکن اب اُس مدت اور لاگت میں نمایاں کمی کی وجہ سے پاکستانی کمپنیاں صحت کے لیے محفوظ اور موثر ادویات جلد از جلد اور کم قیمت میں مارکیٹ میں لاسکیں گی۔ یہ اشتراک پاکستان کو بین الاقوامی فارماسوٹیکل مارکیٹ میں رسائی میں ممکنہ اضافہ کی سہولت اور صحت کے عالمی ادارہ (ڈبلیو ایچ او) کی جانب سے کسی بھی ملک کی دواسازی معیار کی استعداد کی جانچ پڑتال،

اقوامِ متحدہ نے بھنگ کو خطرناک منشیات کی فہرست سے نکال دیا

جنیوا: گزشتہ چند سال کے دوران بھنگ (cannabis) کی طبّی افادیت اور اس پر ہونے والی اہم سائنسی تحقیق کو مدِنظر رکھتے ہوئے اقوامِ متحدہ کے کمیشن برائے منشیات (سی این ڈی) نے بھنگ کو "دنیا کی خطرناک ترین منشیات" کی فہرست سے نکال باہر کیا ہے۔ سی این ڈی کے اجلاس میں 53 ممالک کے نمائندے شریک تھے جس کی سربراہی پاکستانی سفیر منصور احمد خان کررہے تھے۔ بھنگ کو خطرناک منشیات کی فہرست سے نکالنے کا فیصلہ رائے شماری کی بنیاد پر کیا گیا جس میں 27 ممالک نے بھنگ کو اس فہرست میں سے نکالنے کے حق میں ووٹ دیا جبکہ 25 ممالک نے مخالفت کی۔ ایک ملک نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ یہ فیصلہ عالمی ادارہ صحت کی سفارش پر کیا گیا ہے جس کے مطابق بھنگ کے پودے اور اس کی گاڑھی رال (ریزن) کو خطرناک منشیات کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے۔ اس فہرست میں ہیروئن اور چرس کے علاوہ دوسری کئی منشیات شامل ہیں۔ واضح رہے کہ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ بھنگ کے عام استعمال کی اجازت دے دی گئی ہے، بلکہ اب بھی یہ "منشیات" کی فہرست میں شامل ہے۔ البتہ اس کا درجہ "خطرناک" سے کم کرکے "عمومی" کردیا گیا ہے، یعنی اسے طبّی مقاصد میں استعمال کیا جاسکے گا۔ اس فیصلے کی رُو سے اقوامِ متحدہ کے رکن ممالک آزاد ہوں گے کہ وہ بھنگ کے طبّی استعمال کی قانونی اجازت دیتے ہیں یا نہیں۔ اقوامِ متحدہ کے تحت منشیات کے عالمی کمیشن نے 1961 میں بھنگ کو "خطرناک منشیات" کی فہرست میں شامل کرتے ہوئے اس پر سخت ترین عالمی پابندیاں عائد کردی تھیں۔ اس طرح 59 سال بعد بھنگ کی حیثیت تبدیل کرتے ہوئے اسے کم تر درجے پر خطرناک قرار دیا گیا ہے۔

سبز چائے میں کورونا وائرس کی ایک قسم کو روکنے والا کیمیکل دریافت

نارتھ کیرولینا: سبز چائے، ایک قسم کے انگور اور سیاہ چاکلیٹ کے اندر خاص کیمیکل دریافت ہوا ہے جو کورونا وائرس کی ایک دوسری لیکن خطرناک قسم ''سارس کووٹو'' وائرس کو پھیلنے سے روکتا ہے۔ اس وائرس میں ایک طرح کا خامرہ (اینزائم) موجود ہوتا ہے جسے ''ایم پی آر او'' کہا جاتا ہے۔ ایم پی آر او کی ہی وجہ سے وائرس تیزی سے اپنی تعداد بڑھاتا ہے لیکن سبز چائے اور ایک طرح کے مشک انگور میں ایسا کیمیکل موجود ہے جو اس وائرس کو مزید بڑھنے یعنی ضرب دینے سے روکتا ہے۔ کورونا وائرس کو بڑھانے والا جو خامرہ ہے وہ ایک طرح کا پروٹیئس ہے اور یہ خیر اور شر دونوں کی وجہ ہوتے ہیں یعنی صحت کے لیے ضروری ہوتے ہیں تو وائرس بھی اپنی تعداد بڑھانے کے لیے ان پر انحصار کرتے ہیں۔ اب نارتھ کیرولائنا یونیورسٹی کے ڈی یو ژائی اور ان کے ساتھیوں نے بتایا ہے کہ کسی طرح 'سارس کووٹو وائرس sars cov 2' کا خامرہ قابو کرلیا جائے تو وہ وائرس کی بڑھتی ہوئی تعداد روک جاتی ہے۔ اس تحقیق میں تجربہ گاہی عمل کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر سیمولیشن سے بھی مدد لی گئی ہے۔ اس وائرس کا مرکزی پروٹیئس وائرس کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کسی طرح یہ خامرہ ماردیں تو خود وائرس بھی فنا ہوجاتا ہے۔ تجربہ گاہ میں سبز چائے کا ایک کیمیکل جب وائرس پر ڈالا گیا تو وہ ایم پی آر او سے چپک گیا اور اسے کوئی بھی کام کرنے سے روک دیا۔ اگرچہ انگور اور گہری چاکلیٹ میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے لیکن سبز چائے کی خاصیت سب سے الگ ہے کیونکہ اس میں پانچ کیمیکل پائے جاتے ہیں،

پھٹکری کا استعمال اور اس کے فوائد

پھٹکری (پھٹکری) ویسے تو عام سی چیز ہے جو ہر جگہ آسانی سے بہت کم قیمت میں دستیاب ہوجاتی ہے لیکن اسکی افادیت بہت زیادہ ہے اور مارکیٹ سے با آسانی سفید ڈلیوں کی صورت میں مل جاتی ہے جس کے استعمال سے صحت اور خوبصورتی پر حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں جن سے اکثر افراد ناواقف نظر آتے ہیں۔ پھٹکری ایک طرح کا نمک ہوتا ہے جو بازاروں میں با آسانی پاؤڈر اور ڈلیوں کی صورت میں دستیاب ہوتا ہے جبکہ پھٹکری بظاہر کوئی خاص شے نہیں لیکن پھٹکری میں پوشیدہ ہیں صحت کے خزانے اور اس کا استعمال اکثر گھروں میں پانی صاف کرنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے کیوں کے یہ ایک بہترین جراثیم کش جز ہے۔ خواتین اکثر چہرے کے بالوں سے پریشان نظر آتی ہیں جن سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لیے ہر ہفتے تھریڈنگ، ویکسنگ کے لیے پارلر کا رُخ کرنا پڑتا ہے اور ان غیر ضروری بالوں کے مستقل خاتمے کے لیے پھٹکری کا استعمال نہایت مفید ہے جبکہ غیر ضروری بالوں سے لے کر صاف ستھری بے داغ، جھریوں سے پاک جلد تک پھٹکری کے استعمال کے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ چہرے کے غیر خواتین اگر چہرے پر موٹے اور کالے بالوں سے جان چھڑانا چاہتی ہیں تو پھٹکری پیس کر محفوظ کرلیں، اب اسے روزانہ ہم وزن پانی میں ملا گھول کر روئی کی مدد سے چہرے پر لگائیں، خصوصاً جب بھی تھریڈنگ یا ویکسنگ کریں اسے اپنے چہرے پر ضرور لگائیں جبکہ یہ عمل ہفتے میں کم از کم تین بار ضرور کریں اور اس عمل سے چہرے کے بالوں کی افزائش میں کمی آئے گی اور پھٹکری کی ڈلی سے براہ راست بھی گیلے چہرے پر مساج کی جاسکتی ہے۔ کیل مہاسوں اور دانوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے پھٹکری کو پیس کے پانی میں شامل کرکے دانوں اور کیل مہاسوں پر لگائیں تین منٹ لگا رہنے دیں اور بعد میں دھولیں۔ یہ عمل دانوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے روزانہ کریں، پھٹکری لگانے کی صورت میں اگر جلن محسوس ہو تو فوراً چہرہ دھولیں اور یہ ٹوٹکا آئندہ مت دوہرائیں۔ جھریوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے پھٹکری کے ایک چھوٹے ٹکڑے کو گیلا کرکے آہستہ آہستہ اپنے چہرے پر رگڑیں کچھ دیر بعد عرق گلاب سے چہرے کو دھولیں اور اس کے بعد موئسچرائزر کا استعمال کریں۔ جلدی بیماری داد اور چنبل کا علاج بھی ہوئی پھٹکری کو پانی یا سرکے میں ملاکر صبح شام متاثرہ حصے پر لگائیں، اس سے داد اور چنبل جیسی بیماریوں میں شفا ملے گی۔ گرمیوں میں اکثر اوقات بچوں اور بڑوں کی نکسیر پھوٹنے لگتی ہے، نکسیر پھوٹنے کے مریض پھٹکری کو پانی میں حل کرکے اس کے قطرے ناک میں ٹپکائیں، اس سے جلد آرام آجائے گا۔ موسم سرما میں سر پر خشکی ہر دوسرے فرد کا مسئلہ بن جاتا ہے، سر میں خشکی ہونے کی صورت میں شیمپو کے ساتھ ایک چٹکی پھٹکری اور نمک شامل کرکے سر دھولیں خشکی ختم ہوجائے گی۔

طب یونانی کی اہمیت کم، نبض شناسی زوال کا شکار

کراچی: پاکستان سے نبض شناسی کا ہنر بتدریج ختم ہورہا ہے جب کہ طب یونانی میں نبض شناسی طریقہ علاج میں مستند سمجھا جاتا تھا۔ 1100 قبل مسیح میں حکیم لقمان نے حکمت میں نبض شناسی کا طریقہ روشناس کرایا تھا، جو عالمی سطح پر مقبول ہوا اور حکمت کے ذریعے انسانی زندگی کے تحفظ کو موثر طریقہ علاج بھی سمجھا جاتا تھا۔ طب یونانی کی اہمیت مسلمہ حقیقت تھی لیکن اس طریقہ علاج کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور اس کی مزید ترقی کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے جاسکے جس کی وجہ سے طب یونانی طریقہ علاج بتدریج پستی اور زوال پذیر ہوتا گیا اور نبض کے ذریعے مرض کی تشخیص کرنے والا یہ شعبہ عملاً ختم ہوگیا۔ طب یونانی طریقہ علاج نہایت سستا اور موثر سمجھا جاتا تھا رہا اور اس پیشے میں حکیم لقمان، حکیم محمد سعید، حکیم اجمل خان، حکیم عبدالمجید سمیت سیکڑوں اطبا نے عالمی شہرت بھی پائی، بدقسمتی سے اس شعبے سے وابستہ اطبا نے اس پیشے کو مزید وسعت دی اور نہ ہی کوئی تحقیق کا شعبہ قائم کیا جس کی وجہ حکمت طریقہ علاج پاکستان میں زوال پذیر ہوتا گیا۔ حکمت کا طریقہ علاج پستی کی جانب بڑھ رہا اس حوالے سے حکیم عبیداللہ نے بتایا کہ جس طرح زمانہ قدیم میں طب یونانی اور حکمت کو مستند سمجھا جاتا تھا اس طرح یہ اب بھی ہے، اب بھی اس طریقہ علاج میں ایسی بہت ساری بیماریاں جو کہ لاعلاج ہیں جن کو ایلوپیتھی ٹھیک کرنے سے قاصر ہے اور آپریشن کے بغیر ان کا کوئی حل نہیں اور آپریشن کے بعد بھی مریض ٹھیک نہیں ہوتا تو حکمت اس کا علاج کرتی ہے۔ طب یونانی اور حکمت کے ناپید ہونے کی کئی وجوہات ہیں جن میں سے ایک وجہ یہ ہے کہ ملک میں جو ہربل کمپنیاں موجود ہیں ان کی ملک میں اجارہ داری ہے، ہمارے حکیم ان ہربل کمپنیوں کی ادویات کو فروخت کرنے میں اہم کردار ادا کررہے ہیں جس کی وجہ سے حکمت کا شعبہ پستی اور زوال کا شکار ہے اطبا تحقیق نہیں کرتے اور ان کمپنیوں کی دواؤں پر انحصار کرتے ہیں۔

دہی اب ہڈیوں کے فریکچر کے لیے بھی مفید

ووہان: دہی میں بعض بیکٹیریا دریافت ہوئے ہیں جو نہ صرف ہڈیوں کے فریکچر کو تیزی سے مندمل کرتے ہیں بلکہ آپریشن کے بعد انفیکشن اور پیچیدگیوں کو بھی کم کرسکتے ہیں۔ تجرباتی طور پر دہی سے اخذ کردہ ایک قسم کے جرثومے کو الگ کرکے جب ٹوٹی ہڈیوں کی جراحی میں استعمال کیا گیا تو اس سے بہت فائدہ ہوا کیونکہ زخم تیزی سے بھرا اور انفیکشن میں کمی واقع ہوئی۔ فریکچر اور ہڈی ٹوٹنے کی صورت میں فوری آپریشن کرکے دھاتی پلیٹ، پیوند اور یہاں تک کہ نٹ بولٹ بھی لگائے جاتے ہیں کیونکہ ہڈیوں کو جوڑنا بہت ضروری ہوتا ہے اور اس طرح ہڈیاں ازخود جڑ کر ایک ہوجاتی ہیں۔ اب دہی میں موجود

بیکٹیریا اس کام کو آسان بناسکتی ہے۔ چین کے ماہرین نے یہ بیکٹیریم دریافت کیا ہے۔ چینی شہر ووہان میں واقع ہیوبائی یونیورسٹی کے پروفیسر لائی ٹان اور ان کے ساتھیوں نے دہی سے ایک خردنامیہ لیکٹوبیکلس کیسی آئی نکالا اور اسے ٹوٹی ہڈیوں پر براہ راست یا پیوند کے ذریعے لگایا۔ یہ بیکٹیریم جسم کے قدرتی دفاعی نظام کو بہتر بناتے ہیں، ٹشو (بافتوں) کو دوبارہ اگاتے ہیں اور اینٹی بیکٹیریل اجزا خارج کرتے ہیں۔ اس طرح زخم کے بگڑنے کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے۔ تجرباتی طور پر سائنسدانوں نے چوہوں کی شکستہ ہڈیوں پر ٹائٹینیم کے پیوند لگائے ان میں سے تین چوہوں کی پلیٹ پر مردہ لیکٹوبیکلس کیسی آئی، کا لیپ کیا گیا تھا جبکہ بقیہ تین امپلانٹس پر بیکٹیریم نہیں لگایا گیا۔

انسانی جسم کی تخلیق اور بائیوکیمک نمکیات

قرآن مجید کی آیات کے مفہوم کے مطابق انسان کی تخلیق تراب ایک غیر نامیاتی اجزا پر مشتمل خشک مٹی سے کی گئی ہے، جسے زمین سے منگوایا گیا، اس میں ماء (پانی) شامل کیا گیا تو طین (گارا) بن گیا، پھر اس سے حضرت آدم علیہ السلام کا جسم بنایا گیا۔ غیر نامیاتی منرلز Inorganic Minerals غیر نامیاتی منرلز کی دو اقسام ہیں۔ ایک Macrominerals، ایسے منرلز جن کا حجم اور مقدار واضح طور پر زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں کیلشیم، فاسفورس، میگنیشیم، سوڈیم، پوٹاشیم، کلورائڈ اور سلفر شامل ہیں۔ دوسرے Trace Elements قلیل عناصر جو بہت کم مقدار میں پائے جاتے ہیں، مثلاً آئرن، فلورائیڈ، کاپر، زنک، آیوڈین، سلینیم وغیرہ۔ بائیوکیمسٹری Biochemistry اٹھارہویں صدی میں پڑھائے جانے والے فعلیاتی کیمیا Physiological Chemistry کے علم سے ایک نئے شعبہ حیاتی کیمیا Biochemistry نے جنم لیا۔ یہ دو الفاظ کا مجموعہ ہے، بائیو یعنی زندگی اور کیمسٹری، وہ علم جس میں مختلف عناصر، ان کے مرکبات اور ان سے جسم میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے، اس علم سے انسانی جسم کے ارتقاء اور بقاء کا سبب بننے والے غیر نامیاتی اجزاء کی حیثیت اور اہمیت متعارف ہوئی۔ بائیوکیمسٹری کے مظاہر صحت مند اور بیمار جسم میں فرق کا مطالعہ کرنے والوں میں نمایاں نام اٹھارہویں صدی کے فرانس کے معروف Cellular Physiologist ڈاکٹر جے کوب مالشٹ کا ہے، جنہوں نے خلیات کے تجزیہ کے بعد دنیائے طب کو ایک نئی راہ دکھائی۔ ان کے مطابق خلیہ کے اندر اس کا تخلیقی مادہ غیر نامیاتی اجزاء سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس، کلورائڈ اور سلفر پر مشتمل ہوتا ہے جن کی کمی سے امراض جنم لیتے ہیں جب کہ جسمانی و ذہنی نشوونما اور صحت کا انحصار ان غیر نامیاتی اجزاء کی متوازن مقدار پر ہے۔

'جادوئی کھمبی' سے آدھے سر کا درد بھی آدھا رہ جاتا ہے، تحقیق

کنیکٹیکٹ: امریکی طبّی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ 'جادوئی کھمبی' میں پائے جانے والے خصوصی مرکب 'سائیلوسائبین' کی صرف ایک خوراک سے آدھے سر کا درد (مائگرین) اگلے 15 دن تک نصف رہ جاتا ہے۔ واضح رہے کہ 'جادوئی کھمبی' کا سائنسی نام 'سائیلوسائبین مشروم' psilocybin mushroom) ہے جو اسی نشہ آور مرکب کی موجودگی کے باعث اسے دیا گیا ہے۔ اگرچہ 'جادوئی

کھمبی' (میجک مشروم) کا شمار منشیات میں کیا جاتا ہے جبکہ اس کا استعمال بھی اکثر ممالک میں غیر قانونی ہے، لیکن حالیہ چند برسوں میں ہونے والی تحقیق میں سائیلوسائبین کو مختلف دماغی، نفسیاتی اور اعصابی امراض کے علاج میں مفید پایا گیا ہے جن میں تشویش (اینگزائٹی) اور اضمحلال (ڈپریشن) جیسی کیفیات بھی شامل ہیں۔ عشروں پر پھیلی ہوئی غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق، مائگرین کے بہت سے مریضوں نے سائیلوسائبین کا نشہ کرنے کے بعد دردِ سر نمایاں طور پر کم ہونے کے بارے میں بتایا تھا، تاہم اس حوالے سے باضابطہ سائنسی تحقیق کی ضرورت باقی تھی۔ ییل اسکول آف میڈیسن میں اعصابیات و نفسیات کی اسسٹنٹ پروفیسر ایمانوئیل شنڈلر کی قیادت میں یہ تحقیق 10 رضاکاروں پر کی گئی جو مائگرین کے مریض تھے۔

کافی یا چائے؟ کون سا مشروب صحت کے لئے بہتر؟

کافی اور چائے دنیا میں سب سے زیادہ پیے جانے والے مشروب ہیں، دونوں ہی نہایت مقبول ہیں۔ یہ آپ کے جسم میں توانائی کی سطح بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے اندر کیفین نامی کیمیکل پایا جاتا ہے جو انسانی جسم کو متحرک رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں ان میں اینٹی آکسیڈینٹس کی بھی وافر مقدار پائی جاتی ہے جو انسان کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ کافی اور چائے کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کسی ملک کا ایک بادشاہ تھا جو سیر پر نکلا۔ راستے میں ایک

درخت کے نیچے آرام کے لئے بیٹھا اور گرم پانی پینے کے لئے منگوایا۔ وہاں ایک پودے کا ایک پتہ اس پانی میں گر گیا اور پانی کا رنگ تبدیل ہوگیا۔ بادشاہ نے اسے سونگھا تو خوشبو بھی بھلی معلوم ہوئی، چکھا تو ذائقہ پسند آیا۔ بس! پھر ان پودوں کے پتوں کا استعمال شروع ہوگیا جو اصل میں چائے کے پتے تھے۔ کافی ہم تک کیسے پہنچی؟ یہ بھی ایک دلچسپ کہانی ہے۔ کہتے ہیں کہ کالدی نامی ایک چرواہے کی بکریوں نے آس پاس لگی جھاڑیوں کے کچھ بیج کھالیے اور دیکھتے ہی دیکھتے وجد میں آکر کودنے لگیں۔ چرواہا بکریوں کی اس حرکت سے بڑا پریشان ہوا اور آگے بڑھ کر اس نے بھی ایک بیج چبا ڈالا اور وہ اسی کیفیت سے دوچار ہوا۔ یہ تھا کافی کا بیج جس میں سرور انگیز کیفیات پائی جاتی ہیں۔ آج بھی جب بدن میں خون کا فشار کم ہوجائے تو کافی کا ایک کپ خون کے فشار کو اوپر لانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

سپریم کورٹ میں فی الحال کیجریوال کو نہیں مل رہی راحت، حراست میں توسیع

نئی دہلی// سپریم کورٹ میں منگل کو کئی گھنٹے کی بحث کے بعد عدالتی حراست میں جیل میں بند عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو فی الوقت کوئی راحت نہیں ملی۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے ای ڈی کی طرف سے پیش ہونے والے سالیسٹر جنرل تشار مہتا، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو اور عرضی گزار مسٹر کیجریوال کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈووکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی کے دلائل کی تفصیل سے سماعت کی۔ بنچ نے کہا کہ وہ جمعرات یا اگلے ہفتے مزید سماعت مکمل ہونے کے بعد عبوری ضمانت کا حکم دے گی۔ بنچ کی طرف سے جسٹس کھنہ نے کہا کہ دیکھتے ہیں کہ یہ معاملہ پرسوں ختم ہوسکتا ہے یا اگلے ہفتے لسٹ کیا جائے گا۔ دریں اثنا، راؤز ایونیو میں واقع کاویری باویجائی خصوصی عدالت نے مسٹر کیجریوال کی عدالتی حراست میں 20 مئی تک توسیع کرنے کا حکم دیا۔ عدالت عظمیٰ کی بنچ نے سماعت کے دوران کہا کہ وہ کیجریوال کو صرف اس شرط پر راحت دینے پر غور کرسکتی ہے کہ وہ کوئی سرکاری کام کاج (بطور وزیر اعلیٰ) ادا نہیں کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی، عبوری راحت کا اشارہ دیتے ہوئے بنچ نے یہ بھی کہا کہ یہ 'غیر معمولی صورت حال ہے، کیونکہ لوک سبھا کے انتخابات پانچ سال میں ایک بار ہوتے ہیں، ہم ضمانت پر غور کرنے سے پہلے یہ بھی دیکھتے ہیں کہ کہیں اس کا بیجا استعمال تو نہیں کیا جائے گا یا متعلقہ شخص کسی سنگین جرم کا ملزم تو نہیں ہے۔ بنچ نے پچھلی سماعت (3 مئی) میں مسٹر کیجریوال کو عبوری ضمانت دینے کی درخواست پر غور کرنے کا بھی اشارہ دیا تھا کہ مسٹر کیجریوال نے مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی کی جانب سے دہلی ایکسائز پالیسی سے متعلق مبینہ منی لانڈرنگ گھوٹالے میں اپنی گرفتاری اور حراست کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ خصوصی عدالت اور پھر دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے عرضی کو مسترد کیے جانے کے بعد وزیر اعلیٰ کیجریوال نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سپریم کورٹ کے سامنے اپنے تحریری جواب میں مسٹر کیجریوال نے لوک سبھا انتخابات سے عین قبل اور ماڈل ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے بعد اپنی گرفتاری کے طریقے اور وقت پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے دلیل دی ہے کہ ان کی گرفتاری جمہوریت، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات اور وفاقیت کے اصولوں پر ایک سنگین حملہ ہے۔ خیال رہے کہ مسٹر کیجریوال کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ کاویری باویجائی خصوصی عدالت کے حکم پر وہ عدالتی حراست میں تہاڑ جیل میں بند ہیں، جہاں ان کی عدالتی حراست میں آج 20 مئی تک کی توسیع کر دی گئی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کی طرف سے ان کی درخواست مسترد ہونے کے بعد انہوں نے 10 اپریل کو سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سورن کانتا شرما کی سنگل بنچ نے (9 اپریل کو) وزیر اعلیٰ کیجریوال کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا اور مرکزی تفتیشی ایجنسی کے ذریعے ان کی گرفتاری اور ان کی تحویل کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے سنگل بنچ نے مسٹر کیجریوال کو کوئی راحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے کہا تھا کہ ای ڈی کے ذریعہ عدالت کے سامنے پیش کئے گئے دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم کیجریوال مذکورہ ایکسائز پالیسی کو تیار کرنے کی سازش میں ملوث تھے۔ اس نے (ملزم نے) اس جرم سے ہونے والی آمدنی کا استعمال کیا۔ سنگل بنچ نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ (کیجریوال) ذاتی طور پر اس پالیسی کو بنانے میں ملوث تھے اور مبینہ طور پر رشوت مانگنے میں بھی ملوث تھے۔ مسٹر کیجریوال نے لوک سبھا انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی ایجنسی کے ذریعہ اپنی گرفتاری کے وقت پر سوال اٹھایا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ یہ (ان کی گرفتاری) جمہوریت، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات اور مساوی مواقع سمیت آئین کے بنیادی ڈھانچے کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اس لیے ان کی گرفتاری اور عدالتی تحویل کو غیر قانونی قرار دیا جائے۔ ای ڈی نے مسٹر کیجریوال پر دہلی ایکسائز پالیسی کے ذریعے کروڑوں روپے غلط طریقے سے اکٹھا کرنے اور اس میں ایک اہم سازشی ہونے کا الزام لگایا ہے۔

رام مندر کی جگہ بابری مسجد

کانگریس کے منصوبے کو پورا نہیں ہونے دیں گے/ وی ایچ پی

نئی دہلی// وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے آج کہا ہے کہ رام مندر کی جگہ بابری مسجد کی تعمیر کا کانگریس کا خواب پورا نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وشو ہندو پریشد کے بین الاقوامی جوائنٹ جنرل سکریٹری ڈاکٹر سریندر جین نے کہا ہے کہ کانگریس کے ایک پرانے سینئر لیڈر نے انکشاف کیا ہے کہ اقتدار میں آنے کے بعد کانگریس لیڈر راہل گاندھی سپریم کے فیصلے کی پرواہ کیے بغیر رام مندر کی جگہ بابری مسجد تعمیر کریں گے۔ شاہ بانو کیس کی طرح آئین میں ترمیم کرنا پڑے گی۔ اس کی نیت کافی پریشان کن ہے۔ ابھی تک کسی نے اس کی تردید نہیں کی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے الزام قبول کر لیا ہے۔ ڈاکٹر جین نے کہا کہ انڈیا اتحاد کا یہ فیصلہ دنیا کے کروڑوں رام بھکتوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ ہمیشہ کی طرح رام مندر کی جگہ بابری مسجد کی تعمیر کے ارادوں کا رام بھکت منہ توڑ جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد کا سناتن مخالف اور رام مخالف کردار بار بار سامنے آرہا ہے۔ اس کا پاپ اتحاد کے اراکین ہی تھے جنہوں نے اجودھیا میں کار سیوکوں کا قتل عام کیا اور گودھرا میں 59 کار سیوکوں کو زندہ جلانے والوں کا ساتھ دیا۔ کانگریس نے رام مندر کے فیصلے کو موخر کرنے اور اسے موڑنے کے لیے سینئر وکلاء کی فوج کھڑی کر دی تھی۔ اس کے بعد بھی ان میں سے کسی کی بھی رام مندر مخالف سازشیں رام بھکتوں کے عزم کے سامنے کامیاب نہیں ہوسکیں اور جب عظیم الشان رام مندر بن رہا ہے تو انہوں نے یہ نیا شگوفہ چھوڑا ہے۔ مسٹر جین نے کہا کہ اگر وہ اقتدار میں آتے ہیں تو وہ آئین کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں اور رام مندر کی جگہ بابری مسجد بنانا چاہتے ہیں۔ وہ پہلے ہی مسلم کمیونٹی کو اپنے ارادوں سے آگاہ کر چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسد الدین اویسی جیسے مسلم لیڈر بار بار بابری کی بات کرتے ہیں اور مسلم سماج کو مشتعل کرتے ہیں۔ ان کے اکسانے پر ہی کچھ لوگ وقتاً فوقتاً بابری مسجد بنانے کی دھمکی دیتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے بھی وہی زہریلے نعرے لگا رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ہندوستان کو 1946 کے حالات میں واپس لانا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر جین نے کہا "وی ایچ پی رام بھکتوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ووٹ دے کر ان رام مخالف اور ملک مخالف سازشوں کو ناکام بنائیں۔ عوام کو ووٹ ضرور دینا چاہیے۔ 100 فیصد ووٹنگ کرنی چاہیے اور قوم کے مفاد میں ووٹ دینا چاہیے ہمارا یقین ہے کہ ملک دشمن عناصر کو منہ توڑ جواب دینے میں کامیاب رہے گا۔"

انسداد دہشت گردی کی عالمی کوششوں کو تقویت دینے کیلئے بھارت نے اقوام متحدہ کے خصوصی فنڈ میں 500,000 ڈالر کا عطیہ دیا

اقوام متحدہ// ہندوستان نے دہشت گردی کی لعنت کے خلاف عالمی جنگ میں کثیر الجہتی کوششوں کی حمایت کرنے کے اپنے غیر متزلزل عزم کو ظاہر کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے انسداد دہشت گردی ٹرسٹ فنڈ میں 500,000 امریکی ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل مندوب روچیرا کمبوج نے منگل کو انڈر سکریٹری جنرل، اقوام متحدہ کے انسداد دہشت گردی کے دفتر (یو این او سی ٹی) ولادیمیر ورونکوف کو اقوام متحدہ کے انسداد دہشت گردی ٹرسٹ فنڈ (یو این کاؤنٹر ٹیررازم ٹرسٹ فنڈ) کے لیے ملک کی نصف ملین ڈالر کی رضاکارانہ مالی امداد کے حوالے کیا۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان دہشت گردی کے خطرے سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے رکن ممالک کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے اقوام متحدہ کے انسداد دہشت گردی کے دفتر کے مینڈیٹ اور اقوام متحدہ دہشت گردی کی لعنت کے خلاف عالمی جنگ میں کیے گئے کام کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ یہ تعاون دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کے لیے ہندوستان کے عزم اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی طرف سے اکتوبر میں نئی دہلی میں انسداد دہشت گردی کمیٹی کی خصوصی میٹنگ کے دوران ٹرسٹ فنڈ میں تعاون کرنے کے اعلان کے مسلسل نفاذ کا ثبوت ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کا تعاون UNOCT کے عالمی پروگراموں کی حمایت کرے گا--- خاص طور پر انسداد دہشت گردی کی مالی معاونت اور انسداد دہشت گردی کے سفری پروگرام میں اس کا تعاون ہوگا۔

ہندوستان۔ڈومینیکن ریپبلک کے سفارتی تعلقات کے 25 سال مکمل

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے تقریب میں شرکت کی

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو ہندوستان-ڈومینیکن ریپبلک کے سفارتی تعلقات کے قیام کے 25 سال مکمل ہونے کی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے جمہوریہ ڈومینیکن کے حکام کا سیاسی بحران کے دوران ہیٹی سے ڈومینیکن ریپبلک اپنے شہریوں کو نکالنے کے لیے ہندوستان کے آپریشن اندراوتی میں تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ مارچ کے شروع میں ہیٹی سے ڈومینیکن ریپبلک ہندوستانی شہریوں کو نکالنے کے لیے آپریشن اندراوتی شروع کیا گیا تھا۔ آپریشن کے ایک حصے کے طور پر، 12 ہندوستانیوں کو نکالا گیا۔ ہیٹی میں ہندوستانی شہریوں کی حفاظت پر تشویش کے بارے میں، رندھیر جیسوال نے اس وقت کہا تھا کہ ڈومینیکن ریپبلک میں سینٹو ڈومنگو میں سفارت خانہ ہیٹی کے لیے ایکریڈیٹیشن رکھتا ہے اور صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے سفیر فرینس ڈینبرگ کاسٹیلانوس کی منفرد شراکت کو بھی یاد کیا جنہوں نے رہائشی مشن قائم کیا اور ڈپلومیٹک کور کے ڈین کے طور پر خدمات انجام دیں۔

جاپان کو پیچھے چھوڑ کر ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا شمسی توانائی پیدا کرنے والا ملک بن گیا/ رپورٹ

نئی دہلی// عالمی توانائی کے تھنک ٹینک ایمبر کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہندوستان 2023 میں جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کا تیسرا سب سے بڑا شمسی توانائی پیدا کرنے والا ملک بن گیا۔ ہندوستان 2015 میں نویں نمبر سے اوپر چلا گیا ہے۔ بدھ کو شائع ہونے والا گلوبل الیکٹرسٹی ریویو 2024 ملکی سطح کے ڈیٹا کی بنیاد پر 2023 میں عالمی پاور سسٹم کا ایک جامع جائزہ فراہم کرتا ہے۔ یہ 2023 میں بجلی کی پیداوار سے متعلق دنیا کے پہلے کھلے ڈیٹا سیٹ کے ساتھ شائع کیا گیا تھا جس میں 80 ممالک شامل ہیں جو عالمی بجلی کی طلب کے 92 فیصد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ 2023 میں شمسی توانائی کی پیداوار میں ہندوستان کی ترقی نے ملک کو جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کا تیسرا سب سے بڑا شمسی توانائی پیدا کرنے والا ملک بنا دیا ہے۔ یہ 2015 میں نویں نمبر سے چڑھ گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شمسی توانائی نے 2023 میں عالمی بجلی کا ریکارڈ 5.5 فیصد پیدا کیا۔ عالمی رجحان کے مطابق، ہندوستان نے 2023 میں شمسی توانائی سے اپنی 5.8 فیصد بجلی پیدا کی۔ 2023 میں سب سے اوپر چار شمسی ترقی والے ممالک کی ترقی کا 75 فیصد حصہ ہے۔ امبر کے ایشیا پروگرام کے ڈائریکٹر آدتیہ لولا نے کہا کہ قابل تجدید توانائی سے چلنے والا مستقبل اب ایک حقیقت بن رہا ہے۔ شمسی توانائی، خاص طور پر، ایک بے مثال رفتار سے بڑھ رہی ہے۔

ہندوستان کی جی ڈی پی نمو مالی 2024 میں 8 فیصد تک پہنچ سکتی ہے/ ناگیشورن

نئی دہلی// چیف اقتصادی مشیر وی اننتھا ناگیشورن نے بدھ کے روز کہا کہ مالی سال کی تین سہ ماہیوں کے دوران رجسٹرڈ مضبوط نمو کی وجہ سے مالی سال 24 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 8 فیصد تک پہنچنے کا بہت زیادہ امکان ہے۔ انہوں نے یہاں NCAER کے زیر اہتمام منعقدہ ایک تقریب میں کہا کہ دسمبر 2023 کو ختم ہونے والی تیسری سہ ماہی میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں 8.4 فیصد اضافہ ہوا۔ دوسری سہ ماہی میں، جی ڈی پی کی شرح نمو 7.6 فیصد تھی جبکہ پہلی سہ ماہی میں 7.8 فیصد تھی۔ آئی ایم ایف نے مالی سال 24 کے لیے شرح نمو 7.8 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا ہے۔ لیکن اگر آپ پہلی تین سہ ماہیوں میں ترقی کی رفتار کو دیکھیں تو ظاہر ہے کہ شرح نمو کے 8 فیصد تک پہنچنے کا امکان کافی زیادہ ہے۔ یہ 2023-24 میں ہندوستانی معیشت کے لئے آر بی آئی کے 7.5 فیصد نمو کے تخمینہ سے زیادہ ہے۔ جاری مالی سال کے لیے، انہوں نے کہا، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا تخمینہ 6.8 فیصد ہے لیکن ریزرو بینک آف انڈیا کو مالی سال 25 میں 7 فیصد جی ڈی پی کی ترقی کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہا گر یہ عمل میں آتا ہے، یقیناً، مالی سال 22 سے شروع ہونے والے کووڈ کے بعد یہ لگاتار چوتھا سال ہوگا کہ معیشت 7 فیصد یا اس سے زیادہ کی شرح سے بڑھے گی۔ مالی سال 25 کے لیے آر بی آئی کی 7 فیصد کی پیشن گوئیاں یا تو درست نکلیں یا اس سے بھی کم تخمینہ، پھر یہ 7 یا اس سے زیادہ شرح نمو کا لگاتار چوتھا سال ہو گا۔ تاہم، انہوں نے کہا، بہت کچھ اس بات پر منحصر ہوگا کہ مانسون کی شکل کیسے بنتی ہے۔ اگرچہ توقعات یہ ہیں کہ معمول سے زیادہ مانسون ہوگا، مقامی اور وقتی تقسیم سے فرق پڑے گا۔ مالی سال 25 سے آگے کی ترقی کے بارے میں، انہوں نے کہا، ہندوستان میں 6.5 - 7 فیصد کے درمیان ترقی کا امکان ہے۔

ہندوستان 100 بلین ڈالر سے زیادہ ترسیلات زر وصول کرنے والا پہلا ملک بن گیا/ اقوام متحدہ

اقوام متحدہ// ہندوستان کو 2022 میں 111 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی ترسیلات موصول ہوئیں، جو دنیا کا سب سے بڑا ترسیلات زر ہے۔ اقوام متحدہ کی مائیگریشن ایجنسی نے کہا ہے کہ بھارت 100 بلین امریکی ڈالر کے نشان تک پہنچنے اور اس سے بھی تجاوز کرنے والا پہلا ملک بن گیا۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے منگل کو جاری ہونے والی اپنی ورلڈ مائیگریشن رپورٹ 2024 میں کہا کہ 2022 میں بھارت، میکسیکو، چین، فلپائن اور فرانس ترسیلات زر وصول کرنے والے سرفہرست پانچ ممالک تھے۔" بھارت باقیوں سے بہت اوپر تھا، 111 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ وصول کر کے، 100 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے والا اور یہاں تک کہ اس سے تجاوز کرنے والا پہلا ملک ہے۔ میکسیکو 2022 میں ترسیلات زر وصول کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک تھا، یہ پوزیشن 2021 میں اس نے چین کو پیچھے چھوڑنے کے بعد حاصل کی تھی۔ جو تاریخی طور پر ہندوستان کے بعد دوسرا سب سے بڑا وصول کنندہ رہا ہے۔ رپورٹ کے اعداد و شمار کے مطابق، بھارت 2010 سال میں 53.48 بلین ڈالر اور سال 2015 میں، 68.91 بلین اور سال 2020 میں 83.15 بلین امریکی ڈالر مالیات کے ترسیلات زر وصول کرنے والا سرفہرست ملک تھا، جس میں ترسیلات زر 100 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر کے 1111 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اس نے نوٹ کیا کہ ذیلی علاقے سے تارکین وطن کارکنوں کی ایک بہت بڑی تعداد کے ساتھ، جنوبی ایشیا عالمی سطح پر ترسیلات زر کی سب سے بڑی آمد حاصل کرتا ہے۔ جنوبی ایشیا کے تین ممالک - ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش، دنیا میں بین الاقوامی ترسیلات زر کے سب سے اوپر دس وصول کنندگان میں شامل ہیں، جو ذیلی علاقے سے مزدوروں کی نقل مکانی کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ" 2022 میں ہندوستان کو 111 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ موصول ہونے کا تخمینہ ہے، یہ اب تک دنیا میں بین الاقوامی ترسیلات کا سب سے بڑا وصول کنندہ ہے اور اس اعداد و شمار تک پہنچنے والا پہلا ملک ہے۔ 2022 میں پاکستان اور بنگلہ دیش چھٹے اور آٹھویں سب سے بڑے بین الاقوامی ترسیلات زر وصول کرنے والے ممالک تھے، جنہوں نے بالترتیب تقریباً 30 بلین امریکی ڈالر اور 21.5 بلین امریکی ڈالر وصول کیے تھے۔ تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ ترسیلات زر مضافاتی علاقے میں بہت سے لوگوں کے لیے لائف لائن بنی ہوئی ہیں، ان ممالک کے تارکین وطن کارکنوں کو لاتعداد خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں مالی استحصال، ہجرت کے اخراجات کی وجہ سے ضرورت سے زیادہ مالی قرض، زینو فوبیا اور کام کی جگہ پر بدسلوکی شامل ہیں۔ خلیجی ریاستیں دنیا بھر کے تارکین وطن کارکنوں کے لیے اہم مقامات بنی ہوئی ہیں، اور 2022 کے فٹ بال ورلڈ کپ نے ذیلی علاقے کے لیے تارکین وطن مزدوروں کی اہمیت کے ساتھ ساتھ حقوق کی خلاف ورزیوں پر بھی زور دیا۔ بہت سی خلیج تعاون کونسل ریاستوں میں تارکین وطن کی کل آبادی کا بڑا تناسب جاری ہے۔ متحدہ عرب امارات، کویت اور قطر میں تارکین وطن بالترتیب قومی آبادی کا 88 فیصد، تقریباً 73 اور 77 فیصد ہیں۔ زیادہ تر تارکین وطن - جن میں سے بہت سے ہندوستان، مصر، بنگلہ دیش، ایتھوپیا اور کینیا جیسے ممالک سے آتے ہیں - تعمیرات، مہمان نوازی، سیکورٹی، گھریلو کام اور خوردہ فروشی جیسے شعبوں میں کام کرتے ہیں۔

Ind-Ra نے بھارت کی مالی سال 25 جی ڈی پی کی نمو 7.1٪ تک نظر ثانی

نئی دہلی// انڈیا ریٹنگز اینڈ ریسرچ (Ind-Ra) نے مالی سال 2025 میں ہندوستان کی جی ڈی پی نمو کے لیے اپنی پیشن گوئی کو بڑھا کر 7.1٪ کر دیا ہے، جو اس کے پچھلے تخمینہ 6.5٪ سے زیادہ ہے۔ یہ تخمینہ ریزرو بینک آف انڈیا کی 7.0٪ کی پیشن گوئی سے تھوڑا زیادہ ہے۔ ترقی کے بہتر منظر نامے کی وجہ حکومت کے سرمایہ دارانہ اخراجات، کارپوریٹ اور بینکنگ سیکٹر کے قرضوں میں کمی، اور نجی کارپوریٹ کیپٹل ایکسپینڈیچر سائیکل کا ابھرنا ہے۔ تاہم، کھپت کی غیر مساوی طلب اور برآمدی شعبے میں عالمی سطح پر آنے والے مسائل کی وجہ سے ترقی کی راہ میں رکاوٹیں ہیں۔

ہندوستان میں سرمایہ کاری کے بہت زیادہ امکانات ہیں/ تائیوانی وفد

نئی دہلی// ورلڈ ٹریڈ سینٹر ممبئی اور آل انڈیا ایسوسی ایشن آف انڈسٹریز نے مشترکہ طور پر تائیوان کے ایک اعلیٰ سطحی تجارتی وفد کے ساتھ باہمی اقتصادی تعاون کے ابھرتے ہوئے مواقع پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک انٹرایکٹو میٹنگ کا اہتمام کیا۔ تجارتی وفد کی قیادت تائیوان ایکسٹرنل ٹریڈ ڈیولپمنٹ کونسل کے مارکیٹ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساؤتھ ایشیا سیکشن کے ماہر پیٹر ہوانگ نے کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ہوانگ نے کہا کہ ہندوستان تائیوان کی صنعت کے لیے ایک دوستانہ اور مہمان نواز ملک ہے۔" تائیوان بھارت کے ساتھ تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو بڑھانے کے لیے سنجیدگی سے دیکھ رہا ہے۔ ہمارے تجارتی تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہوتے جا رہے ہیں اور یہ ہندوستان کے لیے ہمارا 15 واں تجارتی وفد ہے۔ ڈبلیو ٹی سی ممبئی سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق ہندوستان اب بھی تائیوان کی فرموں کے لیے ایک غیر استعمال شدہ مارکیٹ ہے اور ہندوستان میں خاص طور پر الیکٹرانکس، آٹو اجزاء، مشینری، فوڈ پروسیسنگ، طبی آلات اور دیگر شعبوں میں تجارت اور سرمایہ کاری کی بڑی صلاحیت موجود ہے۔ ہندوستان۔تائیوان اقتصادی شراکت داری حالیہ برسوں میں نمایاں طور پر بڑھ رہی ہے۔ تائیوان نے اپنی نئی ساؤتھ باؤنڈ پالیسی کے تحت ہندوستان کو ایک اہم پارٹنر کے طور پر سمجھا ہے اور دونوں ممالک نے ہندوستانی کارکنوں کو تائیوان کی صنعتوں میں ملازمت دینے کی اجازت دینے کے لیے ہجرت کے معاہدے پر بھی دستخط کیے ہیں۔ وجے کلانتری، چیئرمین، ڈبلیو ٹی سی ممبئی نے ریمارکس دیے کہ ہندوستان اور تائیوان اقتصادی تعلقات ایک موڑ پر ہے۔

مودی حکومت کو اپنی حصولیابی گنانے کیلئے کوئی کام یاد نہیں

سماج کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر تقسیم کرنا ہی سہارا/ شیوانند تیواری

نئی دہلی// یہ ملک کا پہلا الیکشن ہے جس میں دس سال سے حکومت کرنے والی جماعت کا وزیر اعظم اپنی کامیابیوں کی بنیاد پر ووٹ نہیں مانگ رہا ہے بلکہ ان کا الیکشن جیتنے کا واحد فارمولہ سماج کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر تقسیم کرنا ہے۔ یہ بات معروف سماج وادی اور سیاسی لیڈر شیوانند تیواری نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اسی بنیاد پر وہ اس الیکشن میں اکثریت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ہندو اور مسلمان تقریباً ایک ہزار سال سے ایک ساتھ رہ رہے ہیں۔ اس دوران ہماری لڑائی اور جھگڑے ہوئے لیکن دلوں میں نفرت اور ایک دوسرے کے دشمن کبھی نہیں رہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ملک اب تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہوتا۔ ایک سچا محب وطن دونوں کے درمیان بھائی چارہ برقرار رکھنے کے لیے ہمیشہ تیار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت چلانے والوں پر اس کی خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ جس آئین کے تحت حکومتیں حلف اٹھاتی ہیں، انہیں خود آئین کی طرف سے ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے درمیان کسی بھی طرح سے امتیاز نہیں برتیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ واضح ہے کہ مودی جی کی حکومت آئین کی بے حرمتی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دس سالوں میں حکومت کے کام کاج کا جائزہ لیں تو صاف نظر آتا ہے کہ یہ حکومت عام لوگوں کے لیے نہیں بلکہ چند امیر لوگوں کے لیے کام کرنے والی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مودی حکومت کے پچھلے دس سالوں میں امیروں کی دولت میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب ملک میں غربت میں اسی تناسب سے اضافہ ہوا ہے۔ کسی بھی ملک میں ترقی کا اصل امتحان پل یا سڑکوں کی تعمیر نہیں ہے۔ بلکہ کسی بھی معاشرے میں بچوں اور عورتوں کی حالت کو ترقی کا معیار سمجھا جاتا ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ ہمارے ملک میں نیشنل فیملی ہیلتھ سروے حکومت ہند کی طرف سے کرایا جاتا ہے۔ 15- 16 کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پہلے کے مقابلے حالات میں بہتری آئی ہے۔ ابھی جو پانچویں رپورٹ آئی ہے اس کے مطابق اس رپورٹ کی صورتحال پچھلی رپورٹ یعنی پندرہ سولہویں رپورٹ کے مقابلے بہتر ہونے کے بجائے مزید خراب ہوگئی ہے۔

بھارت اور یورپی یونین کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بات چیت

نئی دہلی// یورپی یونین کے وفد نے قومی دارالحکومت میں 'روڈ ٹو شومن' سیمینار کا انعقاد کیا، جہاں سیکورٹی ماہرین نے اس ماہ کے آخر میں برسلز میں شومن فورم سے قبل خطے میں سیکورٹی کے منظر نامے اور خطرات کی حرکیات پر تبادلہ خیال کیا اور تعاون کے لیے راہوں کی نشاندہی کی۔ ایکس پر ایک سرکاری پوسٹ میں، ہندوستان میں یورپی یونین کے سفیر، ہیرو ڈیلفن نے کہا" یورپی یونین اور ہند-بحرالکاہل خطے کے درمیان بڑھتے ہوئے سلامتی کے باہمی روابط کا مطلب ہے ایشیائی شراکت داروں کے ساتھ مزید تعاون بڑھانا ہے۔ ڈیلفن نے پیر کو سیمینار میں کہا کہ اگلے شومن فورم سے پہلے جو مئی کے آخر میں برسلز میں منعقد ہوگا، دہلی میں منعقدہ، اس سیمینار نے یورپی اور ہندوستانی سیکورٹی ماہرین کو خطے میں سیکورٹی کے منظر نامے اور یورپی یونین اور ہندوستان کے درمیان تعاون بڑھانے کے تناظر میں تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھا کیا۔ یورپی یونین اور ہندوستان نے گزشتہ برسوں میں انسداد دہشت گردی، سائبر اور میری ٹائم سیکورٹی سمیت اپنے سیکورٹی اور دفاعی تعاون کو گہرا کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں۔ یورپی یونین کے وفد نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ بڑے پیمانے پر ہند-بحرالکاہل اور خاص طور پر بحر ہند اہم شعبے ہیں جہاں اس تعاون کو مزید بڑھایا جا سکتا ہے۔ ریلیز میں مزید کہا گیا کہ دفاعی ماہرین اور پریکٹیشنرز، تھنک ٹینکس، ماہرین تعلیم، سفارت کار، بھارتی حکومت کے اہلکار اور یورپی یونین کے رکن ریاستی نمائندے شامل ہیں۔

اگنی پتھ پہ ہمیں بھی چلنا ہے!

محمد حسین ساحل
ممبئی

حکومت ہند نے اگنی پتھ کے نام سے فوج میں بھرتی کی ایک اسکیم نکالی ہے جس کے تحت نوجوان بچوں کو فوج میں بھرتی کیا جائےگا۔

حکومت کی اگنی پتھ اسکیم کے خلاف ملک بھر میں تیز ہو رہے احتجاج کے درمیان "اگنی ویروں" کو مرکزی مسلح پولیس فورسز (سی اے پی ایف) اور آسام رائفلز میں 10 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ امیدواروں کو عمر میں بھی راحت دینے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

وزارت داخلہ کے دفتر نے ٹویٹر پر لکھا کہ وزارت داخلہ نے سی اے پی ایف اور آسام رائفلز میں ہونے والی بھرتیوں میں اگنی پتھ اسکیم کے تحت چار سال مکمل کرنے والے اگنی ویروں کے لیے 10 فیصد آسامیاں مختص کرنے کا اہم فیصلہ لیا ہے۔

2300000 لاکھ روپے اگنی پتھ اسکیم کے تحت فوج میں بھرتی

ہونے پر مل سکتے ہیں۔ اگنی پتھ میں شامل ہونے کے لیے رجسٹریشن 24 جون سے اور آن لائن امتحانات 25 جولائی 2022 سے شروع ہوں گے۔ 17 سے 23 سال کے درمیان کے مسلم نوجوان جو 10 ویں اور 12 ویں پاس ہیں اس مہم کا حصہ بنیں، اس امتحان کو پاس کریں۔ اپنے قریبی مسلم بچوں تک یہ معلومات پہنچائے۔

یہ معلومات تمام ایسے اداروں میں بھی چسپاں کرنا چاہیے جہاں پر عوام جمع ہوتی ہے اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں تک بھی ضرور پہنچائیں۔

وطن کی خاک ذرا ایڑیاں رگڑنے دے
مجھے یقین ہے پانی یہیں سے نکلے گا

آپ کو اس کا اچھی طرح علم ہے کہ وہ کس چیز کی تیاری کر رہے ہیں، اس لیے وقت کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی اس بھرتی میں شامل ہونا چاہیے۔

تنخواہ کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہے:

پہلا سال- 21,000×12= 2,52,000
دوسرا سال- 23,100×12= 2,77,200
تیسرا سال- 25,580×12= 3,06,960
چوتھا سال- 28,000×12= 3,36,000

چار سالوں میں مجموعی طور پر 11 لاکھ 72 ہزار 160 روپے ملیں گے، اس کے بعد ریٹائرمنٹ پر 11 لاکھ 71 ہزار ملیں گے۔

میرے بھائیوں نوکری فوج کی ہے، کھانا، علاج وغیرہ سب مفت ہے، یعنی جو عمر گلی کوچے میں چائے اور سگریٹ پی کر گزاروں گے اس سے بہتر ہے آپ کو ان 4 سالوں میں 23 لاکھ 43 ہزار 160 روپے کمانے کا سنہری موقع ہے۔

17 سے 23 سال کی عمر کے لڑکوں کو اگنی پتھ اسکیم کے تحت ہندوستانی فوج میں شامل ہونا ضروری ہے۔ یہ سمجھ لیں کہ مودی جی آپ کو 4 سال تک سرکاری پیسوں سے آرمی کی ٹریننگ دیں گے، اتنے پیسے کے ساتھ، نوکری تو ویسے بھی نہیں مل رہی ہے۔ 12 ویں یا گریجویشن کرنے کے بعد سیدھے اگنی پتھ کے راستے پر چلیں، یہ آپ کے اور ہم شہریوں کے روشن مستقبل کے ل×ے فائدہ بخش ہے۔

اس کے بعد 24-25 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ کے بعد آپ اس رقم سے کوئی کاروبار شروع کرسکتے ہیں ورنہ انڈین آرمی کی ٹریننگ کے ساتھ ساتھ دوسرا راستہ خلیجی ممالک کا ہے، وہاں پر فوج کا نظم وضبط آپ کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگا۔ موجودہ زندگی جو آپ گزار رہے ہو اگر آپ اگنی پتھ کی راہ سے گزرو گے تو انشاءاللہ آپ کا مستقبل سنور بھی سکتا ہے۔ اس لیے براہ کرم آپ اگنی پتھ منصوبے کی مخالفت کا حصہ نہ بنیں، بلکہ یہ سمجھ لیں کہ آپ کو فوج تک بڑی تعداد میں نہ پہنچنے کے لیے جو ریزرویشن اور پابندیاں تھیں وہ اب ختم ہوگئیں ہیں۔

اپنی قسمت بنا×یں اور سوچیں کہ 24 سال کی عمر میں کم و بیش 11 لاکھ تک آرمی ٹریننگ کے ساتھ آپ کو یہ رقم ملے گی: اگر آپ تنخواہ کی پوری رقم خرچ بھی کرلیں اس کے باوجود ریٹائرمنٹ کے وقت 11 لاکھ 71 ہزار روپے ملیں گے، جو کہ اچھی خاصی رقم ہے، کم نہیں ہے۔

مسلم بچوں کو چاہیے کہ اس اگنی پتھ بھرتی میں شامل ہوجا×یں اور ملک کی خدمت کیجیے۔

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے

کہتے ہیں" ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں"

یعنی ہر دور میں تبدیلی آتی رہی ہے۔ آج جس دنیا میں ہم رہ رہے ہیں اسے (ڈیجیٹل ورلڈ) کہتے ہیں۔ یہ دور دراصل سوشل میڈیا کا دور ہے۔ کبوتر سے ای میل تک اخبار سے ویب سائٹ اور ٹی وی سے یوٹیوب چائنل تک کا سفر طے کرچکے ہیں۔ ہر شعبہ ہائے حیات پر اڈوانس ٹیکنالوجی کا اثر ہے۔ "کووڈ ۱۹" pandemic اور Lockdown کے وجہ سے اسکول کالج بند ہوگ×ے۔ ان ڈیڑھ سالوں میں کوئی بچہ بچی اسکول یونیفارم میں اسکول جاتا نظر نہیں آرہا ہے۔ system of education online رائج ہوچکا ہے۔
ہندوستان کے تمام تعلیمی اداروں میں آن لائن تعلیم جاری ہے۔
کووڈ ۱۹ کا اثر مہینے دو مہینے نہیں بلکہ سالوں کا ہے۔ اس ضمن میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پرائمری لیول سے لے کر یونیورسٹی تک آن لائن سسٹم مکمل طور پر نافذ ہو جائے گا۔ بلکہ میڈیکل کالجز میں کیمیکل کلاسیز بھی آن لائن ویڈیو کلپ پر ہو رہے ہیں۔ شاید آئندہ مستقبل میں کتاب کاپی قلم قصہ پارینہ ہو جائیں اور سب آن لائن ہو۔ اس طرح سے اب اخبارات زیادہ تر ڈیجیٹیل ہیں۔ اور نیوز ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ اس سلسلے میں شیریں زبان اردو کے فروغ کے لیے ویب سائٹ، ویب پیج، نیوز پورٹل کا استعمال کیا جارہا ہے۔ اس ضمن میں "ایس آر میڈیا پیج" اردو کی ترقی اور ترویج و فروغ اور بقا میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ جس کے روح رواں "قمر اعظم صدیقی" صاحب ہیں۔ ان کا اصل نام قمر اعظم اور قلمی نام قمر اعظم صدیقی ہے۔ ان کے والد کا اسم گرامی شہاب الرحمن صدیقی ہے۔ قمر اعظم صاحب کے والد گرامی بھی اردو کے کامیاب ترین استاد رہے ہیں۔ وہ سرکاری ملازمت میں درس وتدریس کے فرائض کو انجام دے کر چند سال قبل سبکدوش ہوچکے ہیں۔ قمر اعظم کا تعلق بہار کے ضلع ویشالی میں شہر حاجی پور کے قریب بھیرو پور سے ہے۔ اسی بھیرو پور سے تعلق رکھنے والے مشہور ادیب ڈاکٹر مشتاق احمد مشتاق بھی تھے جنکا چند ماہ قبل انتقال ہوگیا۔
قمر اعظم نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورس سے ایم اے اردو تک کی تعلیم حاصل کی۔ ان کا مشغلہ تجارت ہے لیکن اردو ادب سے انہیں گہری دلچسپی ہے۔ بلکہ دوران طالب علمی سے ہی اردو ادب، شعر و شاعری سے گہرا شغف رہا ہے۔ انہوں نے چند غزلیں، نظمیں و حمد تو دوران طالب علمی میں ہی لکھی ہے۔
شعر و شاعری میں استاد شاعر جناب قوس صدیقی پھلواری شریف پٹنہ سے شرف تلمذ حاصل کیا لیکن انہوں نے ۱۰ سال قبل ہی اشعار کہنا مکمل بند کردیا۔ علاوہ ازیں شخصیات اور حالات حاضرہ پر مضامین، افسانے قلمبند کرتے رہتے ہیں۔
ان کی تحریریں ہندوستان کے مختلف اخبارات، ویب سائٹ اور پورٹل پر گاہے بگاہے شائع ہوتے رہتی ہیں۔ تجارت کے سلسلے میں بھی انہیں ہندوستان کے مختلف ریاستوں جیسے آسام، میگھالیہ، سکم، مغربی بنگال، اڑیسہ، آندھرا پردیش، تلنگانہ، کیرالا، کرناٹک، مہاراشٹرا، گجرات، ایم پی، یوپی، ہریانہ، دہلی کے علاوہ بیرونی ملک کاٹھمانڈو جانے کا بھی شرف حاصل ہے۔
قمر اعظم صاحب کو اپنی مادری شیریں زبان اردو سے خاص رغبت، انسیت اور محبت ہے اور اسی محبت و اردو کی خدمت کے جذبے میں انہوں نے "ایس آر میڈیا" ویب پیج کی تخلیق کی ہے۔ ویب پیج کافی دلکش، معیاری اور معلوماتی ہے۔ ان کے اس ویب پیج پر نہ صرف ن×ے قلمکاروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ بلکہ مشاہیر اہل قلم کے نگارشات بھی شائع ہوتے ہیں۔ جن میں کہنہ مشق اور مقبول قلم کار مضمون نگار ہیں۔ جن میں خالد سیف اللہ رحمانی صاحب کارگزار جنرل سکریٹری مسلم پرسنل لا۔ بورڈ، مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی

☼ قمر اعظم صدیقی اور" ایس آر میڈیا" آج کے ڈیجیٹل ورلڈ میں ☼

نائب ناظم امارت شرعیہ (بہار اڑیسہ و جھارکھنڈ) انوار الحسن وسطوی، ڈاکٹر ریحان غنی چیف ایڈیٹر روزنامہ پندار پٹنہ، مولانا ڈاکٹر ابو الکلام قاسمی، ڈاکٹر امام اعظم ریجنل ڈائریکٹر مانو کولکاتا، حقانی القاسمی، صفدر امام قادری، پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم، محمد ولی اللہ ولی آل انڈیا ریڈیو دہلی، انور آفاقی، ڈاکٹر محمد سراج اللہ تیمی، جاوید اختر بھارتی، سید نوید جعفری، کامران غنی صبا، پریم ناتھ بسمل، شیبا کوثر، مظہر وسطوی کے نام قابل ذکر ہیں ان تمام اسکالر کے ساتھ راقم الحروف مظفر نازنین کے بھی مضامین" ایس آر میڈیا پیج" پر شائع ہوتے رہتی ہیں۔ جس کے لیے میں قمر اعظم صاحب کی بے حد شکر گزار ہوں۔
ان کے علاوہ نئے قلمکاروں میں عبد الرحیم برہولیاوی، سرفراز احمد قاسمی، محمد نظر الہدی قاسمی، محمد قاسم ٹانڈوی، محمد ہدایت اللہ عارفی و دیگر لوگوں کے نام شامل ہیں۔
ایس آر میڈیا مضمون نگار کے لیے کافی دلکش اور خوبصورت ٹائیٹل پیج بنا کر جہاں مضمون نگار کو محبت کا تحفہ پیش کرتی ہے وہیں قارئین کو تحریر پڑھنے پر مجبور کرتی ہے۔ الحمد اللہ اب تک "ایس آر میڈیا پیج" کی نیوز اور مضامین کو 16 ہزار لوگوں تک رسائی کا شرف حاصل ہے۔ دیگر سائٹ یا اخبار کے قارئین اس پیج کی تحریروں کو پڑھنے کے لیے فیس بک میں جا کر سرچ بار میں ٹائپ کریں" ایس آر میڈیا" اس کا ای میل ہے
srmedia373@gmail.com
قمر اعظم صاحب کی اردو سے اتنی گہری رغبت ہے کہ اس ویب پیج کے نام بھی صرف اردو زبان میں ہی بنا×ے گیے ہیں۔ اگر آپ انگریزی میں سرچ کرینگے تو دستیاب نہیں ہے۔
میں قمر اعظم صاحب کی اردو کی بے لوث خدمت کے لیے تہ دل سے پرخلوص مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ انکا مقصد صرف سوشل میڈیا کے ذریعے اردو کی تحریک کو فروغ دینا ہے۔ قمر اعظم صاحب کی یہ کاوش قابل ستائش ہے۔ بارگاہ خداوندی میں سربسجود ہوکر دعا کرتی ہوں کہ خدا اردو کے اس شیدائی قمر اعظم صاحب کو صحت کے ساتھ حیات بخشے۔ استقامت عطا کرے تاکہ پورے جوش وخروش کے ساتھ ادب کے خدمت میں مصروف رہیں۔ اور انشاءاللہ وہ دن دور نہیں جب "ایس آر میڈیا پیج" پر پوری اردو دنیا کے مشاہیر قلم اور سخنوران ادب اپنی نگارشات ارسال کریں گے۔

مظفر نازنین کولکاتا

"ہم ایک دوسرے کے دشمن بنے رہے تو، ہماری حفاظت آسمان سے اترنے والے فرشتے بھی نہیں کرسکتے"

ایک آگ ہے جو بھڑکی ہوئی ہے اور امت مسلمہ کو تباہ کرتے ہوئے آگے بڑھتی چلی جارہی ہے۔ ایسی صورت میں اُلٹے سیدھے مشوروں کے بجائے ایک مربوط حکمت عملی کی ضرورت ہے، وسائل کے صحیح استعمال اور دفاعی ضروریات کے ادراک کی اشد ضرورت ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تمام مسلمان ملک میں ایک جنگ شروع کردیں نہیں، اب ہمارے پاس وقت نہیں ہے اور نہ ہی صلاحیت، یہ وقت جذبات کا نہیں ہے، مسائل کو بگاڑنے کا نہیں ہے، بلکہ اپنی جان بچا کر دشمن کا وار خالی جانے دینے کا ہے۔ ہم دشمنوں سے جنگ نہیں لڑ سکتے کیونکہ آدھی سے بھی زائد مسلم اُمہ ویسے ہی راکھ کا ڈھیر ہوچکی ہے۔ ہمارا دشمن کھلی جنگ نہیں لڑ رہا ہے بلکہ بہانے بہانے سے دھیرے دھیرے مذہب کے نام پر اشتعال انگیز باتوں سے اور حرکت و سکنات سے ہمیں مشتعل کررہا ہے اور موقع پاتے ہی ختم کررہا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اسلام تو درس جہاد کا دیتا ہے، کھلی جنگ میں ہر مسلمان کو دیکھے گا اور ساری دنیا دیکھے گی کہ مسلمانوں سے لڑنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے، اس لئے مسلمانوں کو کمزور رکھنا اور دھیرے دھیرے ختم کردینا ہی ان کی بقا کی ضمانت ہے۔ ایمان کی آگ کو تو یہ دنیا کے تمام مسلمانوں کے دلوں میں بجھا ہی چکے ہیں اب کوئی چنگاری بھی نہیں چھوڑنا چاہتے۔ ان حالات میں مسلمانوں کو چاہیئے کہ متحد ہوجائیں۔ یہ جملہ لکھنا آسان ہے مگر یہ کام بہت مشکل ہے۔ قارئین حضرات! آپ نے دیکھا ہوگا کہ جس گھر کا باپ سمجھدار ہوتا ہے اس گھر کے بچے نہ صرف خوش حال ہوتے ہیں بلکہ آپس میں متحد ہوتے ہیں اور ان کو کوئی دوسرا آسانی سے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ مگر مسلم اُمہ کا المیہ یہ ہے کہ مسلک کے نام پر ٹکڑوں میں بٹ گئے۔ ایک دوسرے پر طعن وتشنیع کرنے لگے۔ بدعقیدہ اور کافر کہنے لگے۔ ایک حقیقت یہ ہے کہ ہر طرف نام کے مسلمان ہیں، ان میں نہ اقبال کا مردِ مومن ہے، نہ نگاہ ہے اور نہ فکر آخرت۔ جب کہ مسلم قوم کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ جب ہم آپس میں ہی ایک دوسرے کے دشمن بنے رہینگے تو ہماری حفاظت آسمان سے اُترنے والے فرشتے بھی نہیں کرسکتے۔ ایک نکتے کی بات اور بیان کردوں کہ کوئی بھی غیر مسلم حکومت اصل دین اسلام کو کبھی بھی قبول نہیں کرے گی چاہے وہ یہودیوں کے زیر اثر ہو یا نہ ہو، چاہے چین ہو، چاہے روس، چاہے فرانس، چاہے ہندوستان۔ ان سب کو معلوم ہے کہ اسلام ایک مکمل نظام زندگی ہے۔ اس میں پانی پینے کے اصولوں سے لیکر معاشی نظام تک اور اخلاقی تعلیمات سے لے کر فرائض انسانیت تک ہر چیز کی تعلیم دی گئی ہے، اگر اسلام رائج ہوگیا تو پھر کسی دوسرے نظام کی گنجائش نہیں بچے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام دشمنوں نے اپنے کارندوں کو مسلمانوں کی صفوں میں چھوڑ رکھا ہے، جب بھی جہاں اور جس وقت انہیں ضرورت ہوتی ہے وہ ان کارندوں کی جھولی میں چند سکے ڈالتے ہیں اور اپنے مفاد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ آج کے دور میں امت مسلمہ جہاں جہاں آباد ہے وہاں کی صورت حال کا جائزہ لیا جائے تو دل خون کے آنسو رونے لگتا ہے اور امت محمدیہ کی حالت زار دیکھ کر غیر قوم خوشیاں مناتے ہیں۔ آخر ایسا کیوں؟ اس کیوں کے جواب میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ: اللہ کی رسی مضبوطی سے تھامے رکھو اور آپس میں تفرقہ میں نہ پڑو۔ (سورہ آل عمران) بدقسمتی سے امت مسلمہ نے اللہ کے اس فرمان کو پس پشت ڈال دیا اور اللہ کے اس پیغام کو فراموش کر کے دنیا کی رنگینوں میں کھوگئی۔ اور امت بھول گئی کہ اس کا مقصد کیا تھا، اسے کس کام کے لئے دنیا میں بھیجا گیا، حالانکہ امت مسلمہ کو ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ اپنے مقصدِ وجود کو یاد کرے اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لے، وہ رسی جسے تھامنے کے بعد اور کسی سہارے کی ضرورت نہیں رہتی۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ موجودہ حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا احتساب کریں اور امت کے درد کی کھوئی ہوئی دوا تلاش کریں جو باعث سکون ہو، باعث تقویت ہو، اپنی شناخت کو مضبوط کریں۔ کافروں کی نقالی ترقی کا معراج نہیں ہے۔ آج ہم اپنے معاشرے میں دیکھیں، ہم اور آپ خود اپنے مذہب، اپنی روایت اور اپنی قومیت سے شرمندہ ہیں، دوسروں کی زبان بولنے اور ثقافت اپنانے پر آمادہ ہیں۔ وقت آگیا ہے ایک بار پھر جب سب مسلمان ایک جیسے نظر آئینگے۔ ایک ہی لائحہ عمل پر زندگی گذارینگے، ایک وقت پر مسجد جائینگے اور ایک ہی طریقہ کو اپنائینگے تو خود بخود اتحاد کی ایک بڑی وجہ سامنے آجائے گی۔ پس ہم ایک زبان ہوجائیں اور اتحاد کی بات ہوجائے۔ جو بات ایک مسلمان کہے وہ ہر مسلمان کو سمجھ آجائے۔ قارئین حضرات! ہمارے پاس نہ رسول پاک ﷺ لوٹ کر آسکتے ہیں اور نہ عمرؓ علیؓ ہمیں خود ہی کچھ کرنا ہے اور ہمارے ہاتھ میں واحد اثاثہ قرآن کریم ہے۔ اس کو مضبوطی سے پکڑیں، اپنی زبان میں پڑھیں، سمجھیں اور عمل کریں۔ یہی نجات کا راستہ ہے۔ ایک اعتراض کیا جاتا ہے کہ قرآن پاک ۱۴ چودہ سو سال پرانی کتاب ہے اور موجودہ مسائل کا تدارک کرنے کی اہلیت نہیں رکھتی (نعوذ باللہ)۔ اس سلسلے میں اتنا ہی عرض کرونگا کہ کوئی ریاضی کا طالب علم ہو اور اُسے کوئی بھی ٹیچر پوری پوری مشق حل نہیں کراتا بلکہ ایک فارمولا چند مثالوں کے ذریعے سمجھا دیتا ہے اور باقی تمام مشق وہ خود حل کرتا ہے۔ اسی طرح قرآن پاک بھی ایک فارمولا ہے یا فارمولوں کی کتاب ہے۔ اس میں ہر مسئلہ کا حل نہیں ہے مگر جو بنیادی اصول سکھائے گئے ہیں ان کے ذریعے ہم ہر مسئلے کا حل تلاش کرسکتے ہیں۔ قرآن پاک میں انٹرنیٹ استعمال کرنے کے قوانین نہیں ہیں مگر قرآن پاک میں جھوٹ، بددیانتی اور حقیقت چھپانے سے منع کیا گیا ہے۔ آپ یہ تینوں اصول انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے ذہن میں رکھیں۔ تو آپ نے انٹرنیٹ پر اسلام نافذ کردیا، قرآن کریم میں ٹریفک کے اصول بھی نہیں ہیں، مگر سورہ النساء میں کہا گیا ہے کہ" اپنے حاکم کا حکم قبول کرو، اطاعت کرو" تو جب ہم ٹریفک کانسٹیبل یا ٹریفک سگنل کے مطابق چلیں تو ہم نے اسلام کو ٹریفک کر نافذ کردیا۔ الغرض قرآن پاک میں ہر مسئلے کا حل ہے بس ہمارا ایمان ہونا چاہیئے کہ قیامت تک یہی کتاب ہماری رہنما ہے۔ لیکن ہم نہ سیاست، نہ معیشت، نہ دفاع، نہ گھریلو زندگی میں قرآن پر عمل کرتے ہیں، پھر ہم کو یہ بھی شکایت ہے کہ ہم تو مسلمان ہیں مگر اللہ ہماری مدد نہیں کرتا۔ ہم تو اپنی اولاد کو ایک وقت کی نماز پڑھنے پر راضی نہیں کرسکتے اور علماء سے شکایت کرتے ہیں کہ انہیں تو بس حلوے کھانے ہیں، ہدایت کا کام کرتے ہی نہیں۔ ارے صاحب! آپ ہدایت کو قبول کرنے پر تیار تو ہوں وہ تو آپ کی الماری کے سب سے اوپر والے خانے میں ملفوف رکھی ہے جو آپ کے جنازے کے دن نکل آئے گی اور سورہ بقرہ، سورہ ملک پڑھنے کے بعد واپس کسی اور جنازے کے انتظار میں رکھ دی جائے گی۔ بات دراصل یہ ہے کہ ہم نے خود اللہ سے دامن چھڑا لیا ہے، ہم میں سے بیشتر مسلمانوں پر منافق کی وہ نشانیاں پوری اترتی ہیں جو رسول اکرم ﷺ نے بتائی تھیں۔ ذرا تاریخ اُٹھا کر دیکھیں! جب میرے نبی ﷺ کے دور میں صحابہ کرامؓ سچا ایمان اور عملی محبت ثابت کرچکے تو کیا اللہ نے اپنے وعدے پورے نہیں کئے؟ کیا قیصر وکسریٰ کے تاج ان کے قدموں میں نہیں آگرے؟ کیا پورا عرب پیٹ پر پتھر باندھنے والوں نے حکومت نہیں کی؟ اللہ کے وعدے ایمان والوں سے سچ ہیں۔ مسلمانو! مگر ہم کاذب ہیں، اپنے دعووں میں، اس لئے ہم دنیا و آخرت میں رسوا ہیں۔ اب بھی وقت ہاتھ سے نہیں نکلا، گو کہ امتِ مسلمہ پر نزع کا عالم ہے اور عالم نزع میں ایمان لانا اللہ کی بارگاہ میں مقبول نہیں۔ مگر کوشش کرنے میں کیا حرج ہے، وہ رحمان ہے وہ رحیم ہے، ہم لوٹینگے تو وہ دس گنا تیزی سے ہمارے قریب آئے گا، بے شک ہم اس کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف واپس جانا ہے۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
Mob: 8820551001 / 6291697668

روزنامہ وطن سرینگر

وادی چناب کے خوبصورت مقامات

تحریر
دانش اقبال شکر

مغل شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے کہا تھا کہ کشمیر زمین پر جنت ہے۔ اگر یوں کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ کے تخلیق کردہ خوبصورت شاہکاروں میں سے ایک شاہکار جموں وکشمیر ہے جہاں پر خوبصورت پہاڑ، سرسبز و لہلاتے کھیت، ندی نالے، چشمے اور خوبصورت وادیاں، پھولوں کے باغ ہیں۔ جموں وکشمیر کی بیش بہا خوبصورتی کو دیکھ کر بالکل ایسا گماں ہوتا ہے جیسے دنیا میں جنت کا ٹکڑا اتر آیا ہو۔ یہاں کے سبزے، پھولوں سے لہلہاتی حسین وجمیل وادی، پہاڑوں کی خوبصورتی میں لپٹی پرکشش جھیلیں، موسموں کے دلکش نظارے اور پھولوں و پھلوں سی نعمتیں اس وادی کو جنت کہنے پر مجبور کرتی ہیں۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جموں وکشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی اور دلکش نظاروں کی وجہ سے پوری دنیا میں منفرد مقام اور حیثیت رکھتی ہے اور جو کوئی بھی ایک مرتبہ جموں وکشمیر کی سیاحت کر لیتا ہے تو جموں کشمیر کی خوبصورتی اس کا من موہ لیتی ہے اور وہ بار بار یہاں کی سیر کیلئے آنے کی چاہت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جموں وکشمیر کی سیر کیلئے ہر سال لاکھوں سیلانی آتے ہیں۔

جموں وکشمیر میں باغبانی، زراعت، صنعت و حرفت جیسے شعبوں کے ساتھ ساتھ سیاحت کا شعبہ اقتصادیات کے استحکام میں کافی اہمیت کا حامل ہے۔ معیشت کے اعتبار سے سیاحت کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یوں تو چناب ویلی میں بہت سارے سیاحتی مقامات ہے۔ جن میں سے وادی چناب کے اضلاع رام بن، ڈوڈہ اور کشتواڑ میں بھی ایسے کئی سیاحتی مقامات ہیں جو حکومت کی عدم توجہی کے شکار ہیں اور ان میں ڈال درمن، لال درمن، ناگنی ٹاپ بھال پدری، گاشر، لاٹھن، ڈاگن، میہاڈ، بھمن دھار، زرگزی وغیرہ شامل ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ یہ تمام سیاحتی مقامات حکومت کی نظروں سے اوجھل ہیں۔ حکومت کی طرف سے آئے روز بڑے بڑے دعوے اور وعدے کئے جاتے ہیں کہ ڈوڈہ کے سیاحتی مقامات کو بھی سیاحتی نقشے پر لائے جائے گا۔ مگر وہ دعوے اور وعدے صرف کھوکھلے ثابت ہو رہے ہیں۔

آج تک جتنی بھی پارٹیاں اقتدار میں آئی ہیں سب نے بڑے بڑے دعوے کیے تھے کہ سرکار بننے کے فوراً بعد ہی ضلع ڈوڈہ سیاحتی مقام نقشے میں ضرور تبدیلی لائیں گے لیکن آج تک سرکار بننے کے بعد کسی بھی حکومت نے اپنے وعدے وفا نہیں۔ اگر ضلع ڈوڈہ کے متذکرہ بالا علاقوں کو نقشہ پہ لائے جائے گا تو کئی بے روزگار نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ یہ علاقے بھی گلمرگ سے کم نہیں ہیں۔ جہاں بڑے بڑے دور سے سیاح لطف اندوز ہونے کے لیے آتے ہیں۔ ڈوڈہ، گندنہ، روتی پدرنہ، بھرت، بگلہ، اور ضلع ڈوڈہ کے باہر سے بھی لوگ لطف اندوز ہونے کے لیے یہاں آتے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کچھ سال قبل یہاں کئی سیاسی لیڈروں

نے دورہ کیا تھا اور کہا تھا کہ ڈالدرمن کو نقشہ پہ لایا جائے گا مگر اس کے بعد یہاں کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ کتنی سرکاریں آئی اور کتنی بدل گئیں مگر ڈالدرمن ویسا کا ویسا ہی رہ گیا۔ آخر کب ضلع ڈوڈہ کے خوبصورت مقامات کو سیاحتی نقشے پر لایا جائے گا یہ ایک بہت بڑا سوال ہے۔ سیاحوں کا کہنا ہے کہ وادی چناب میں جتنے بھی سیاحتی مقامات ہیں، انتہائی خوبصورت ہیں وہ کسی بھی اعتبار سے کشمیر سے کم نہیں ہیں مگر رابطہ سڑک اور بنیادی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے یہاں سیاح نہیں آسکتا ہیں۔ کیوں کہ نہ رہنے کی سہولیات ہے اور نہ ہی کھانے پینے یہاں دستیاب ہیں۔ اگر یہ سہولیات ان سیاحتی مقامات پر دستیاب ہوتیں تو سیاحوں کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ اگر مرکزی سرکار ان علاقوں کی طرف توجہ دیتی تو یہاں پڑھے لکھے بے روزگاروں کو بھی روزگار فراہم ہوتا۔ ڈلدرمن ضلع ہیڈ کوارٹر ڈوڈہ سے تقریباً ۵۳ کلومیٹر دوری پر واقع ہے۔

سال **2014** میں جب بھارتیہ جنتا پارٹی کی سرکار آئی تو کئی سارے سیاحتی مقامات کو نقشے پر لایا گیا مگر ڈالدرمن، لالدرمن، ناگنی ٹاپ اور بھی ضلع ڈوڈہ کے کئی مقامات ہیں جنھیں نظر انداز کیا گیا۔ جموں کشمیر حکومت نے ان مقامات کو کبھی سیاحت کے نقشے پر نہیں لایا۔ قدرتی حسن سے مالا مال لیکن حکومت کی نظروں سے اوجھل خطہ چناب ہر طرح کی سہولیات سے محروم ہے۔ سیاحوں کا کہنا ہے کہ رات کے قیام کا کوئی انتظام نہیں جبکہ گیسٹ ہاؤس تعمیر ہونے چاہیے، رابطہ سڑک تک نہیں، بیمار کے علاج کا بھی کوئی بندوبست نہیں فون ٹاورز کی اہم ضرورت ہے جس سے فون رابطہ بحال ہو سکے لیکن بدقسمتی سے خطہ چناب کی حسین وادی حکومتی سہولیات کا انتظار کر رہی ہے اور اگر تمام سہولیات کو دستیاب کیا جاتا ہے تو بے روزگاروں کو بھی روزگار پیدا کرنے کے مواقعے دستیاب ہو جائیں گے۔

ضلع ڈوڈہ میں ایک خوبصورت مقام بھدرواہ بھی آتا ہے جو چھوٹے کشمیر سے جانا جاتا ہے۔ بھدرواہ میں بھی ایسے خوبصورت مقام ہے جو حکومت کی نظروں سے اوجھل ہے۔ فش پانڈ بھدرواہ خستہ حالی کا شکار ہے۔ جائی ویلی بھدرواہ، پدری، جہاں رہائش کے لیے انتظام تو ہے لیکن فون ٹاورز کا کوئی بھی انتظام نہیں ہے۔ جس سے سیاحوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنے پڑتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت دیگر اضلاع کے سیاحتی مقامات کے ساتھ ڈوڈہ کے خوبصورت اور صحت افزا سیاحتی مقامات کو سیاحتی نقشے پر لا کر مقامی نوجوانوں کیلیے روزگار کے مواقعے اور سیاحوں کیلیے بہتر سہولیات کا انتظامات کرے جو کہ وقت کا تقاضا اور اہم ضرورت ہے۔ جہاں محکمہ سیاحت اور ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں کو اپنے کام کاج میں مزید نکھار اور بہتری لانے کی ضرورت ہے وہیں سول سوسائٹی اور میڈیا کو بھی چاہیے کہ وہ وادی چناب کے سیاحتی مقامات کی طرف سیاحوں کو راغب کرنے کیلیے اپنا کلیدی رول ادا کریں۔ حکومت، محکمہ سیاحت، وادی چناب کے عام شہری اور میڈیا اگر سیاحت کے شعبے کو ترقی کیلیے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا وقت کا تقاضا ہے۔

میوہ صنعت لگاتار زوال پذیر

اختراعی اقدامات وضع کرنا حکومت کی ذمہ داری

جموں وکشمیر خاص کر وادی اپنے خشک و تر میوہ جات کے لئے پوری دنیا میں ایک الگ اور منفرد مقام رکھتی ہے۔ یہاں کے مختلف النوع میوہ جات اپنے ذائقے اور مٹھاس کے ساتھ ساتھ غذائیت کے لئے ہر کس و ناکس کی پہلی اور آخری پسند ہیں۔ جموں وکشمیر کی اقتصادیات میں یہاں کی میوہ صنعت کا حصہ کافی بڑا ہے اور یہاں کی ساتھ سے ستر فیصد آبادی روزگار کے اعتبار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ اس صنعت کے ساتھ وابستہ ہے۔ تاہم پچھلی کم وبیش ایک دہائی سے ہماری میوہ صنعت ہر گزرتے دن کے ساتھ روبہ زوال ہو رہی ہے اور اس سے بھی تشویشناک بات یہ ہے کہ حکومتی سطح پر اس صنعت کو بچانے اور اس سے منسلک لوگوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے کئے جانے والے اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ پچھلے سیزن میں اگر چہ سیب کی قیمتیں ابتدائی طور کافی اچھی رہی تھیں تاہم بعد میں ایرانی سیب کے آنے کی وجہ سے یہاں کے سیب کی قیمتوں میں یکایک گراوٹ درج کی گئی اور پھر نوبت یہاں تک پہنچی کہ سیب کی صنعت کے ساتھ وابستہ تاجروں کو سڑکوں پر آ کر احتجاج کرنا پڑا جبکہ تاجر انجمنوں نے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے نام بھی مکتوب روانہ کیا کہ وہ اس معاملہ میں مداخلت کریں۔ اخروٹ اور بادام جیسے خشک میوہ جات کا حال یہ ہے کہ انتہائی محنت ومشقت کے باوجود اس سے منسلک لوگوں کو ان کی محنت کی بھرپور کمائی نہیں مل رہی ہے۔ پچھلے کئی سال سے بادام اور اخروٹ کے میوہ کی پیداوار میں لگاتار گراوٹ درج کی جا رہی ہے اور حالات یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ بادام کے باغات اب ناپید ہونے لگے ہیں جبکہ سرکاری تحفظ کے باوجود اخروٹ کے پھل کا بھی یہی حال ہے۔ پچھلے چند سال کے اعداد وشمار سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اخروٹ اور بادام کا کاروبار کرنے والے لوگوں کو ہر سال مالی خسارہ جات سے سابقہ پڑتا ہے اور اب سینکڑوں لوگوں نے ان میوہ جات کا کاروبار ہی کرنا چھوڑ دیا ہے۔ وادی کے مقبول عام میوہ سیب کی بات کریں تو یہاں سب سے زیادہ اسی میوہ کی کاشت ہو رہی ہے اور وادی کا کوئی بھی علاقہ ایسا نہیں ہے کہ جہاں اس میوہ کی کاشت نہ ہوتی ہو۔ تاہم پچھلی کم وبیش ایک دہائی سے سیب کی صنعت بھی روبہ زوال ہے اور باغ مالکان سے لے کر اس میوہ کا کاروبار کرنے والے لوگ لگاتار مالی خسارے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ غیر معیاری کھادوں اور زرعی ادویات کے چھڑکاؤ کے نتیجہ میں بھی یہاں کی میوہ صنعت کو کمرتوڑ نقصانات جھیلنا پڑ رہے ہیں۔ اس حوالے سے اگر چہ محکمہ زراعت کی انفورسمنٹ ونگ رواں برس متحرک دکھائی دے رہی ہے اور کئی مقامات پر غیر معیاری کھادوں اور ادویات کی دکانوں کو سیل بھی کر دیا گیا ہے تاہم ابھی بھی اس حوالے سے بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ کئی کئی بار باغات میں چھڑکاؤ کرنے کے باوجود بھی اس سال مئی کے مہینے میں سکیب کی ایک لہر وادی کے اطراف واکناف میں چلی اور اس لہر نے سیب کی فصل کو تباہ وبرباد کر کے رکھ دیا اور یوں کاشتکاروں کو مجموعی طور کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ حکومت اگر چہ یہاں کے باغبانی کے شعبے میں جدت اور جدیدیت لانے کے بلند بانگ دعوے کرتی ہے تاہم زمینی صورتحال بتا رہی ہے کہ یہ صنعت روبہ زوال ہے اور اگر اس صنعت کے احیائے نو کے لئے فوری طور ایک موثر پالیسی اختیار نہ کی گئی تو وہ دن دور نہیں جب یہ میوہ وادی سے ناپید ہو جائے گا اور لوگ روزی روٹی سے محروم ہو جائیں گے۔

انسانی زندگی پر منشیات کے خوفناک اثرات

تحریر
مسعود محبوب خان

عالمی سطح پر ہر سال **26** جون کو اقوام متحدہ کی جانب سے دنیا بھر میں منشیات کے استعمال اور اس کی غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف علامتی طور پر ایک دن منایا جاتا ہے۔ جس کا بڑا مقصد لوگوں میں شعور بیدار کرنا ہے کہ منشیات یا ڈرگس کا استعمال کتنا نقصاندہ اور کتنا جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ کیا حجت تمام کرنے کی غرض سے ایک دن منا کر اس بھیانک و خطرناک انسانیت سوز کاروبار کا استعمال بند ہو جائے گا؟ اس کے لیے عوامی وسماجی اور حکومتی سطح پر مستقل ٹھوس لائحہ عمل اختیار کرنا ہوگا۔ تب کہیں جا کر اس ناسور زدہ عفریت نما لعنت سے معاشرے کو پاک وصاف کر سکتے ہیں۔

منشیات یا ڈرگس ایک ایسا موذی مرض اور عفریت ہے، جس نے لاتعداد خاندانوں کی زندگیاں تباہ و برباد کر دی ہیں۔ منشیات کے کاروبار و مرض میں مبتلا ہونا نہ صرف انسان کی اپنی ذات اور اس کی زندگی، بلکہ گھر، معاشرے اور قوم کو تباہ و برباد کرنے کے مترادف ہوگا۔

میں نے بہت قریب سے منشیات کی عادت میں مبتلا نوجوانوں کو دیکھا ہے۔ واقعی وہ مناظر دیکھ کر منشیات فروشوں کے لیے دل سے بددعائیں نکلتی ہیں۔ منشیات کے عادی افراد کی زندگی تو ایک عذاب بنتی ہی ہے مگر اس سے وابستہ خاندان اور عزیز و اقارب کا جینا بھی اجیرن ہو جاتا ہے۔ رشتوں پر ضربیں لگتی ہیں، جس کے نتیجے میں ختم نہ ہونے والی دراڑیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ منشیات کے عادی افراد کو حلال و حرام کی تمیز نہیں رہتی، معاشی مسائل اپنی انتہا کو پہنچ جاتے ہیں، جرائم و زنا خوری میں اضافہ ہو جاتا ہے، سڑک حادثہ، قتل و غارتگری، غیر طبعی اموات کی شرحیں اپنی اونچائیوں کو چھونے لگتی ہیں۔ شاید انہیں وجوہات کی بنا پر منشیات کو لعنت بھی کہا جاتا رہا ہے۔

منشیات سے مراد تمام وہ چیزیں ہیں، جن سے عقل میں فتور اور فہم و شعور کی صلاحیت بری طرح سے متاثر ہوتی ہے۔ لفظ منشیات یا ڈرگس کا اطلاق ہر اس شئے پر ہوتا ہے، جس میں کسی بھی طرح کا نشہ پایا جائے، خواہ یہ ٹھوس یا مائع کی حالت، قلیل یا کثیر مقدار میں ہو۔ منشیات کی تعریف میں تمام وہ ممنوع دوائیں بھی آتی ہے جنھیں نشہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ نشہ خمار زیست ہے، یعنی نشہ سوئی ہوئی زندگی۔ اور ایسی زندگی کا اسلام میں کوئی مقام نہیں۔

موجودہ دور میں نشہ آور چیزوں کی اقسام کافی بڑھ چکی ہیں۔ دنیا میں پانچ سو سے زائد ایسے مرکبات یا مفردات موجود ہیں جسے منشیات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس وقت مختلف اقسام کے نشوں کا استعمال ہو رہا ہے، ان نشوں کی دسترس بہت آسانی کے ساتھ غریب طبقے سے لے کر اہل ثروت طبقہ تک ہوتی ہے۔ جس میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والا طبقہ نوجوان نسل کا ہے۔

منشیات کی مقبول عام اور ابھری ہوئی اقسام مندرجہ ذیل ہیں، جس میں گٹکا، سگریٹ، حقہ، شراب، بوٹی، حشیش، افیون، (**Marijuana**) چرس، گانجہ، بھانگ، ہیروئن (سفید پاؤڈر)، مارفین، براؤن شوگر، ڈائی زیپم، صمد بونڈ، انجکشن، کوریکس، ٹینو شربت، کوکین، پٹرول، نشہ آور گولیاں، نشہ آور پکوڑے، بھانگ کے پاپڑ، کریک، گلاس، ایکسٹسی، ایمفیٹامائنز (کرسٹل میتھ یا آئس اسی کی قسمیں ہیں)، ایل ایس ڈی وغیرہ وغیرہ ہیں۔

موجودہ دور میں تو مختلف کیمیکلز، ٹائر پنکچر کا سولیوشن، سردی کھانسی کی دوائیوں اور اس طرح کے روزمرہ زندگی میں استعمال شدہ جس کی دسترس آسانی سے ہو، اسے بھی نشہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جن میں جوتوں کی پالش، ایک فلوڈ (**fluid ink**) کلر پینٹ اسپرے وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

دنیا بھر کے ممالک میں منشیات کے استعمال پر پابندی کے قوانین بظاہر موجود ہیں، اس کے استعمال کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی انسانی تہذیب کی تاریخ۔ انسان نے اس کا استعمال کب شروع کیا اور سب سے پہلے کس نے منشیات کا استعمال کیا اس بارے میں صحیح اندازہ لگانا تو انتہائی مشکل ہے۔ تمام بڑے عالمی مذاہب نے منشیات کے استعمال کو ممنوع قرار دینے کے باوجود اس لعنت نے جس تیز رفتاری کے ساتھ قدم جمائے ہیں اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اس کی جڑیں گہرائیوں تک پھیل گئی ہیں۔

منشیات اور عالمی وملکی صورتحال:

اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم (یو این او ڈی سی) کی طرف سے جاری کردہ **2021** ء ورلڈ ڈرگ رپورٹ کے مطابق گذشتہ سال کے دوران دنیا بھر میں تقریباً **275** ملین افراد نے منشیات کا استعمال کیا۔ کچھ اندازوں کے مطابق، دنیا میں منشیات کی اسمگلنگ کی تجارت **650** بلین ڈالرز سے زائد تک کی ہے۔ جبکہ **36** ملین سے زائد افراد منشیات کے استعمال کی خرابی کا شکار تھے۔ منشیات کا استعمال سب سے زیادہ امریکا میں ہوتا ہے۔ اس وقت پوری دنیا میں منشیات کی سب سے زیادہ مانگ یورپ میں ہے۔

آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) کے ذریعہ کئے گئے سروے کے مطابق ملک میں تقریباً **8,50,000** انجیکشن کے ذریعے ڈرگس لیتے ہیں، قریب **4,60,000** بچے اور **18** لاکھ بالغ سونگھ کر نشیلی ادویات کا استعمال کرتے ہیں۔ نیشنل ڈرگ ڈپنڈنٹ ٹریٹمنٹ سینٹر اور ایمس نے پایا کہ ملک غیر قانونی منشیات کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ترقی کر چکا ہے۔

گلوبل برڈن آف ڈیزیز **2017** ء کے ڈاٹا سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر قانونی منشیات نے اس سال دنیا بھر میں تقریباً **7.5** لاکھ افراد کی جان لی۔ سروے میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں افیم کے استعمال کا پھیلاؤ عالمی اوسط سے تین گنا زیادہ ہے۔

منشیات کا یہ پھیلتا ہوا کاروبار ملک سمیت دنیا کے بہت سے ممالک کے لیے ایک مسئلہ بن چکا ہے۔ ہر سال منشیات کے بڑھتے ہوئے کاروبار سے پتہ چلتا ہے کہ اسمگلروں کے حوصلے کتنے بلند ہیں۔ جنھیں قواعد وضوابط یا قانون کی کوئی پرواہ نہیں۔ ایسی صورتحال میں حکومتوں کو منشیات کے کالے کاروبار کے خلاف سخت اقدامات کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو بھی اس کے بارے میں آگاہ کرنا ہوگا۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

خاندان سب سے آگے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''کانگریس دہشت گردوں کے آگے جھکنے والی پارٹی ہے لیکن ہماری سرکار دہشت گردوں کے گھر میں گھس کر وہاں حملہ کیا اور ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ گاندھی خاندان پر پردہ دار حملہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا ''جب ہندوستان کے مفادات کے خلاف کام کرنے کی بات آتی ہے، تو کانگریس کا شاہی خاندان سب سے آگے ہوگا۔ میں یہاں ایک سنجیدہ مسئلے پر بات کرنا چاہتا ہوں، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کیونکہ میرے دل میں بہت درد ہے۔ یہ ملک ایسے کھیل کو کبھی معاف نہیں کر سکتا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کو دس سال مکمل ہو گئے۔ 10 سالوں کی کامیابی کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں کے دور اقتدار میں ہر فیصلہ کشمیر سے کنیا کماری تک عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانے کیلئے لیا گیا۔ انہوں نے اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے کہا ''آج جب ہم قوم کی خدمت میں 10 سال مکمل کر رہے ہیں، میں عاجزی اور شکر گزار ہوں، ہر فیصلہ، ہر اقدام، لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کی خواہش سے رہنمائی کرتا ہے۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز میں بی جے پی سرکار نے عہدہ سنبھالتے ہی ایک نئی تبدیلی لائی جس کی کامیابی آج ہمارے سامنے ہیں۔

102

روانگی کا سلسلہ آج یعنی جمعرات سے ہوگا اور سرینگر سے براہ راست عازمین کو لیکر پرواز جدہ کیلئے روانہ ہوگی۔ اسی دوران سیکرٹری (قونصلر، پاسپورٹ، ویزا اور سمندر پار ہندوستانی امور) مکتیش کے پردیشی نے جدہ اور مدینہ منورہ میں حج 2024 کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ پردیشی نے سعودی عرب کے نائب وزیر حج عبدالفتاح مشاط کے ساتھ ملاقات اور حجاج کی فلاح و بہبود اور راحت کے مقصد سے لاجسٹک انتظامات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر تبادلۂ خیال کیا۔ سعودی عرب میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا ''مکتیش پردیشی، بھارتی برائے قونصلر، پاسپورٹ، ویزا اور سمندر پار ہندوستانی امور نے نائب وزیر حج ڈاکٹر عبدالفتاح بن سلیمان مشاط کے ساتھ ایک نتیجہ خیز میٹنگ کی اور جدہ میں ہندوستانی عازمین کو بہترین خدمات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے آئندہ حج کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ادھر وزارت خارجہ نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ مکتیش کے پردیشی 4-7 مئی تک سعودی عرب کے سرکاری دورے پر تھے جس کا مقصد ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنا تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سال 2024 میں کل 175,025 ہندوستانی عازمین 2024 کے حج کوٹے کے تحت سعودی عرب جائیں گے۔ پردیشی نے سعودی وزارت خارجہ میں سیاسی امور کے نائب وزیر سعود بن محمد الساطی کے ساتھ بات چیت کی۔ ملاقات کے دوران فریقین نے اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل (ایس پی سی) کے تحت ہونے والی پیش رفت اور دو طرفہ اور باہمی دلچسپی کے موضوعات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سعودی عرب کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔

103

کو 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ تک محدود کرنے کے ہدف کی خلاف ورزی کے قریب ہے، درجہ حرارت کو 5.1 ڈگری سیلسیس رکھنے کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے۔ خیال رہے کہ 2015 کے پیرس معاہدے میں طے کیا گیا تھا کہ عالمی درجہ حرارت کو 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز نہیں کرنے دیا جائے گا۔

104

اور ڈرونز کی مدد سے علاقوں کے کونے کونے میں تلاشی لے رہی ہیں۔ مقامی شہریوں نے جموں ڈویژن کے راجوری ضلع کے کالاکوٹ سب ڈویژن کے صدر اور ملحقہ علاقوں میں ہندوقیں اٹھائے ہوئے کچھ مشکوک لوگوں کو گھومتے ہوئے دیکھا۔ اس کے بعد فوج کو اطلاع دی گئی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوج نے فوری طور پر پولیس اور سی آر پی ایف کے ساتھ مل کر دونوں علاقوں کو گھیرے میں لے لیا اور مشترکہ تلاشی مہم چلائی۔ بدھ کو بھی راجوری، اڑگی، دانہ، ڈھوڈی، تھانہ منڈی کے جنگلات، شاہدرہ شریف، وڑی کے جی، عظمت آباد کے دیگر علاقوں میں تلاشی مہم جاری ہے۔ سیکورٹی فورسز کی جوائنٹ ٹیمیں پیرا کمانڈوز اور ڈرونز کی مدد سے علاقوں کے کونے کونے میں تلاشی لے رہی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 23 اپریل کو محکمہ سماجی بہبود کے جونیئر اسسٹنٹ محمد رزاق کو راجوری کے شاہدرہ شریف کے لوپہ کنڈا گاؤں میں دہشت گردوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ اس کے بعد پونچھ کے سورنکوٹ میں فضائیہ کے قافلے پر حملہ کیا گیا اور سپاہی کی قربانی دی گئی۔ دونوں اضلاع میں چھپے دہشت گردوں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔

105

وفاع راجناتھ سنگھ نے جموں و کشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملے پر پارٹی کے ایک سینئر لیڈر کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے قومی سلامتی کے معاملے پر کانگریس پر تنقید کی۔ وزیر دفاع اور بی جے پی کے سینئر لیڈر راجناتھ سنگھ نے کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ بڑی پرانی پارٹی منفی کی سیاست کر رہی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے سوال کیا ''پنجاب سے کانگریس کے ایک سینئر وزیر چرنجیت سنگھ چنی نے کہا کہ یہ ایک ''انتخابی اسٹنٹ'' ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے

اپنی فوج پر دہشت گرد حملے کا منصوبہ بنایا؟'' راجناتھ سنگھ نے کہا ''یہ لوگ قومی سلامتی اور ''سوابھیمان'' (فخر) کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ ماضی میں ملک کے تقریباً تمام حصوں میں دہشت گردی کی کارروائیاں ہوتی رہی ہیں۔ لیکن مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد دہشت گردی کا تقریباً صفایا ہو چکا ہے۔'' انہوں نے کہا ''دہشت گردی کے واقعات اب ہو رہے ہیں لیکن یہ بہت کم اور دور ہیں۔ حال ہی میں فضائیہ کا ایک جوان شہید ہوا تھا لیکن ہمارے جوان نے ہمت اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری طور پر دو دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا''۔ انہوں نے کہا ''وزیر اعظم کا عزم یہ ہے کہ کوئی بھی جگہ ترقی کی توجہ سے باہر نہ رہے کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک ہو۔ جب تک تمام خطوں کی ترقی نہیں ہوتی، وکاشیت بھارت کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوگا''۔ سنگھ نے کہا کہ کانگریس نے جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی سے لے کر منموہن سنگھ تک سب سے طویل مدت تک ملک پر حکومت کی ہے۔ ان سب کا دعویٰ تھا کہ اقتدار میں آنے سے غربت ختم ہو جائے گی۔ 50 سے 55 سال تک انہوں نے پوری طاقت کے ساتھ حکومت کی۔ لیکن ہندوستان کی غربت ختم نہیں ہوئی۔ لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد حکومت نے گزشتہ 9 سے 10 سالوں میں 25 کروڑ لوگوں کو غربت کی لکیر سے نکالنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

106

اٹھاتے ہوئے سرینگر ضلع کے حضرت بل اسمبلی حلقہ کے اندر ورہ علاقے کے ایک 75 سالہ رہائشی علی محمد راتھر نے گھر پر ووٹنگ کی سہولت کا استعمال کرنے والے علاقے میں پہلے بصارت سے محروم فرد کے طور پر ایک اہم سنگ میل حاصل کیا۔ ضلع انتخابی دفتر سرینگر کے ایک اہلکار نے تصدیق کی کہ راتھر کا ووٹ کامیابی کے ساتھ ڈالا گیا اور ورہ میں ایک بیلٹ باکس میں محفوظ طریقے سے سیل کر دیا گیا۔ اسی دوران حارون میں ایک عمر رسیدہ خاتون ابتدائی ووٹروں میں شامل تھی۔ اس نے اپنے گھر کی سہولت سے ووٹ کا حق استعمال کرنے پر اپنی خوشی اور اعزاز کا اظہار کیا۔ سرینگر پارلیمانی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر ڈاکٹر بلال محی الدین نے بتایا کہ پولنگ ٹیموں نے تمام آٹھوں کے سلسلے میں آئندہ لوک سبھا الیکشن 2024 کے سلسلے میں اہل بزرگ ووٹرز اور معذور افراد کیلئے گھر سے ووٹ ڈالنے کی سہولت فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے تقریباً 292 اہل ووٹرز جن میں 85 سال سے زائد عمر کے 202 بزرگ شہری اور 90 معذور افراد شامل ہیں، اپنے گھروں میں آرام سے پوسٹل بیلٹ کا استعمال کرتے ہوئے اپنا ووٹ ڈالیں۔ ادھر جنوبی ضلع پلوامہ میں بھی کئی مقامات پر الیکشن کمیشن کی ٹیمیں ان افراد کے گھروں تک پہنچ گئے جو ووٹ گھروں سے باہر نکل کر نہیں ڈال سکتے ہیں۔ الیکشن آفیسر کے مطابق اونتی پورہ میں ایک بزرگ خاتون رحتی بیگم نے گھر بیٹھ کر اپنا ووٹ ڈالا۔ اسی طرح سے نیامہ پانپور میں بھی ایک جسمانی طور معذور خاتون نے گھر بیٹھ کر اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ جس دوران انہوں نے ''گھر سے ووٹ'' ڈالنے کی سہولیات بہم رکھنے کیلئے الیکشن کمیشن آف انڈیا کا شکریہ ادا کیا۔

107

شاستر علاقے میں ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کے قافلے کو نشانہ بنایا تھا جس کے نتیجے میں ہفتہ کے روز ایک آئی اے ایف کارپورل ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ڈرون اور سونگھنے والے کتوں سمیت نگرانی کے آلات سے لیس، پونچھ ضلع میں سورنکوٹ بیلٹ اور ملحقہ علاقوں میں شاہستار، گرسائی، سنائی، لسانہ، اور ضیہ رانا پر میں تلاشی مہم جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کی شناخت تلاش کر رہی ہیں، جن کی تین سے چار تصاویر شاید علاقے میں سی سی ٹی وی فوٹیج سے حاصل کی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سرنکوٹ میں ان دو افراد کی گرفتاری کا باعث بننے والی کسی بھی معلومات کے لیے 20 لاکھ روپے کے نقد انعام کی پیشکش کرنے والے پوسٹر بھی سورنکوٹ میں لگائے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق 26 افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے اور حکام لیڈز کے لیے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی طرف سے منگل کو شروع کی گئی تلاشی مہم راجوری ضلع کے ساوا اور کنڈی علاقوں میں بھی جاری ہے۔

108

میں اپنی انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے کپوارہ میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ اس دوران انہوں نے چناوی ریلی، روڈ شو، ورکرس میٹنگوں اور چناوی اجتماعات میں شرکت کی۔ آج ہی انہوں نے حلقہ انتخاب کپوارہ میں کلاروس کے مقام پر ایک بھاری ورکرس کنونشن سے خطاب کیا جس کا انعقاد پارٹی کے صوبائی صدر ناصر اسلم وانی نے کیا تھا جبکہ اس موقعے پر سینئر پارٹی لیڈر چودھری محمد رمضان، ڈاکٹر بشیر ویری اور برائے ضلع صدر کپوارہ قیصر جمشید لون، کانگریس صدر وحت اررسول اور دیگر لیڈران بھی موجود تھے۔ عمر عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''موجودہ پارلیمانی الیکشن میں ایک چیز بہت اچھی ہوئی ہے، عوام کو پتہ چل گیا ہے کہ یہاں کون سے لوگ فرقہ پرستوں کی مدد کیلئے سیاسی میدان میں ہیں، عوام کو بھی معلوم پڑ گیا کہ بی جے پی کیساتھ ہاتھ ملا کر اور ان کی مدد سے الیکشن لڑنے والے کون ہیں اور عوام کو یہ بھی معلوم ہے کہ ملک میں مسلمانوں کیخلاف کر نفرت

پھیلانے والے کون ہیں اور مسلمانوں کو بدنام کرنے اور مسلمانوں کیخلاف زہر اگلنے والے کون ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ عوام اس بات سے اچھی طرح باخبر ہو گئے ہیں کہ کشمیر میں پچھلے دروازے سے کمل کا پھول کھلانے کی کوششیں کون کر رہے ہیں، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے مسلمانوں کو زیر عتاب رکھا گیا ہے، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے ہمارے ایک بچی کو کرناٹک میں بھاجپا حکومت کے تلے سکول میں حجاب پہننے پر بھول مچایا گیا، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے رمضان میں ایک مسلمان نمازی کو کس طرح سے لاتیں ماری گئیں، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے گجرات میں ان مسلمانوں بچوں کو لہولہان کیا گیا جو سکول کے گراؤنڈ میں تراویح ادا کر رہے تھے؟ عمر عبداللہ نے سوال کیا کہ ''کیا اے، پی، سی اور ڈی پی میں، جموں و کشمیر میں بھی ایسا ہی نظام چاہتے ہیں، جہاں نماز پڑھتے وقت ہمیں لاتیں پڑیں، تراویح پڑھتے وقت ہمیں مار پڑے، ہماری بچیوں کو حجاب پہننے کی وجہ سے کالج یا سکول سے باہر رکھا جائے، کیا اسی مقصد کی خاطر یہ لوگ بھاجپا کو کشمیر کے اندر لانے کی کوشش کر رہے ہیں؟'' انہوں نے کہا کہ بھاجپا کے عزائم ٹھیک نہیں ہیں، جو زمینیں شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے یہاں کے لوگوں کو ایک جنبش قلم بلا معاوضہ فراہم کر کے یہاں اقتصادی غلامی کو ہمیشہ کیلئے خیرباد کر دیا آج ہماری انہی زمینوں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ جس جمہوریت کے قیام کیلئے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے بیش بہا قربانیاں پیش کیں آج اس جمہوریت کو پارہ پارہ کیا جا رہا ہے۔ آج یہاں ایسا نظام مسلط کیا گیا ہے جس میں عوام کی کہیں شنوائی نہیں، بس شاہی فرمان جاری ہوتے ہیں اور ان پر من و عن عمل کیا جا رہا ہے، پھر وہ سر بجا عوام مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ اس نظام کو بدلنے کی طاقت عوام کے پاس ہے، آپ اپنی زمینوں کو بچا سکتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے مستقبل کو بچا سکتے ہیں، ان روزگار کو بچا سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں، کیونکہ جو طاقت حکومت کے قلم میں ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ طاقت لوگوں کے ووٹ میں ہوتی ہے۔ عمر عبداللہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ نیشنل کانفرنس کے حق میں اپنا قیمتی ووٹ دیں تاکہ جموں و کشمیر کے یہ اپنی جماعت ان ساری چیزوں کی واپسی کیلئے جدوجہد کرے جو یہاں کے عوام سے چھینی گئیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ قربانی دینا کس چیز کو کہتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ حالات کا مقابلہ کرنا کس چیز کو کہتے ہیں، ہم حالات کے ساتھ اپنا رخ نہیں بدلتے ہیں، ہم نے کبھی بھی حالات کو دیکھتے ہوئے اپنی سیاست نہیں بدلی، ہم وہیں کے وہیں قائم رہے، حالانکہ حالات نے ہمیں مجبور کرنے کی کوشش کی لیکن ہم ڈٹے رہے اور آج بھی اپنے موقف پر چٹان کی طرح قائم ہیں۔

109

حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق آر پار خوشگوار موسمی صورتحال کے چلتے دن کے درجہ حرارت میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 10 مئی تک موسم بنیادی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 11 اور 12 مئی تک جموں و کشمیر میں کچھ ایک مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ درجہ حرارت کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں گزشتہ رات 10.5 ڈگری کے مقابلے میں کم سے کم 11.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قاضی گنڈ میں گزشتہ رات 9.0 ڈگری کے مقابلے میں 9.6 ڈگری، کوکرناگ میں کم از کم درجہ حرارت 10.5 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے 10.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور کپواڑہ میں گزشتہ رات 8.6 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 8.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ پہلگام میں گزشتہ رات 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں 5.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات 7.6 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 9.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں کم سے کم درجہ حرارت 22.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ رات کی طرح تھا اور یہ جموں و کشمیر کے سرمائی دارالحکومت کے لیے معمول سے 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم تھا۔ انہوں نے کہا کہ بانہال میں کم سے کم درجہ حرارت 11.4 ڈگری سینٹی گریڈ، بٹوت میں 15.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 12.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ماہر موسمیات نے 11 اور 12 مئی کے دوران جموں و کشمیر کے کئی مقامات پر ہلکی بارش اور اونچائی پر برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ جبکہ 10 مئی تک عام طور پر خشک موسم کے ساتھ دوپہر میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 11 اور 12 مئی کے دوران کھیت کی کارروائیوں کو معطل کر دیں۔

110

ڈاکٹر غلام نبی بٹ اور حاجی مبارک گل نے کیا تھا۔ اجتماعات سے پارٹی امیدوار آغا سید روح اللہ مہدی نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کس بات پر نشانہ بنایا جا رہا ہے؟ آخر ہمارا قصور کیا ہے، ہم سے تو 1996 میں Sky is the Limit کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اس وقت نئی دلی نے ہم سے کہا کہ آپ آزادی کے کم کچھ بھی مانگو اور ہم آسمان تک دینے کیلئے تیار ہیں، ہم نے بس یہی شرط رکھی کہ جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن کو اپنی اصلیت میں دی جائے باقی ہمیں کچھ نہیں

چاہیے لیکن آج اس کے برعکس اس ریاست سے وہ تمام مراعات چھینے گئے جو آئین ہند میں دیئے گئے تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ 1996 میں جب یہاں چاروں طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا، مار دھاڑ اور ظلم و ستم کا ماحول تھا، ہم نے اس وقت آگ میں کود کر یہاں کے حالات سدھارے جب کوئی آگے آنے کیلئے تیار نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ 1996 میں امریکی سفیر میرے پاس آیا اور کہا کہ آپ کے لوگ زیر عتاب ہیں اور مر رہے ہیں، آپ میدان میں اتریے، یہ ایک چھوٹی کھڑکی ہوگی، اس کے بعد دروازہ کھلے گا اور بعد میں یہی مکان کی صورت اختیار کرے گا اور آخر کار ایسا ہی ہوا، ''میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر لوگ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا''۔ یہ ایک ایسا دور تھا جب بڑے بڑے لیڈر میدان میں اترنے سے کتراتے تھے، یہاں ورک کلچر ختم ہو چکا تھا، تعلیمی نظام مفلوج تھا، سرکاری مشینری ٹھپ تھی، ہزاروں پل اور عمارتیں اڑا دی گئیں تھیں، ہم نے دن رات ایک کر کے اس ریاست کے نظام کو پٹری پر لایا، رہبر تعلیم سکیم متعارف کرائی تاکہ بچے اپنے اپنے گاؤں کے اندر ہی تعلیم حاصل کر سکیں، ہزاروں چھوٹے بڑے پل تعمیر کئے، سڑکیں بنائی، سکولوں اور کالجوں سمیت ہزاروں سرکاری عمارتیں پھر کھڑی کیں، مدعا و مقصد یہی تھا کہ یہاں کے لوگوں کو راحت پہنچے اور نئی نسل کیلئے ایک بہتر اور پرامن کل کی داغ بیل ڈالی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آج بہت سارے لوگ جموں و کشمیر سے متعلق بلند بانگ دعوے کرتے پھر رہے ہیں اور ایسا تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ 5 اگست 2019 سے پہلے یہاں کچھ بھی نہیں، ان لوگوں کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ جموں و کشمیر میں امن اور تعمیر و ترقی کیلئے بیش بہا قربانیاں دی گئی ہیں اور سب سے زیادہ قربانی نیشنل کانفرنس نے پیش کی ہے۔ بھاجپا کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وزیر اعظم آج ایسے بیانات دے رہے ہیں جو ان کے عہدے کو زیب نہیں دے رہے ہیں، وہ اپنے تقریروں کا معیار اتنا نیچے لیکر آئے ہیں کہ وہ اب یہ بولنے لگے ہیں کہ مسلمان زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں، ہندو خواتین کے منگل سوتر چھینے جائیں گے، ہندوؤں کے گھر مسلمانوں کو دیئے جائیں گے، آخر وزیر اعظم کو لوگوں کو ڈرانے کی اتنی ضرورت کیوں پڑ رہی ہے، بھلا 120 کروڑ آبادی کو 20 کروڑ کی آبادی سے کیا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی مسلمانوں کیخلاف نفرت پھیلا رہی ہے، اگر کشمیر میں بھاجپا براہ راست الیکشن نہیں لڑ رہی ہے تاہم ان کی آلہ کار یہاں میدان میں ہیں اور بھاجپا ان کی مدد کیلئے دن رات ایک کر رہی ہے۔ عوام کو بھاجپا کے ان آلہ کاروں کو پہچان کر انہیں ہمیشہ کیلئے مسترد کر دینا چاہئے۔

111

کو اسپتال کے ڈے کیئر سیکشن میں داخل کرایا گیا تھا۔ متعلقہ عملے کی طرف سے گلوکوز ڈرپ لگانے پر اور ابتدائی معائنے کے بعد مبینہ طور پر اس شخص کو اکیلے چھوڑ دیا گیا اور بعد میں ہسپتال کو تالا لگا دیا گیا۔ اس حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں ایک شخص کو اسپتال کی پہلی منزل کی کھڑکی پر کھڑا اسپتال کی بند عمارت سے باہر آنے میں مدد کی امید میں آس پاس کے لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اسپتال کی کھڑکی پر کھڑے شخص کی ویڈیو بنانے والے شخص کو اس وقت کا حوالہ دیتے ہوئے سنا جا سکتا ہے جب یہ ویڈیو شوٹ کی گئی تھی۔ ''شام کے قریب 4 بجے اور کس طرح مریض کو اکیلے چھوڑ دیا گیا جب عملے نے اسپتال کا دروازہ بند کر دیا''۔ مریض کو ہسپتال کے باہر جمع لوگوں کیلئے اپنا نسخہ گراتے ہوئے بھی دیکھا جا سکتا ہے تاکہ وہ اپنی شناخت اور ڈے کیئر میں داخل ہونے کی وجہ بتائیں۔ اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے حکام نے سوموار کی شام کو این ٹی پی ایچ سی کیران میں کام کرنے والے چار افراد کو معطل کرنے کا حکم دیا، جن میں ایک ڈاکٹر اور ایک فارماسسٹ بھی شامل ہے جبکہ حقائق کا پتہ لگانے کیلئے معاملے کی انکوائری شروع کر دی گئی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ مریض شام 5 بجے تک گھنٹوں اندر بند رہا جب بالآخر ایک مقامی کیئر ٹیکر کو اسپتال کا تالا کھولنے میں مدد کے لیے لایا گیا جس نے آخر کار بزرگ کو گھر جانے کی اجازت دی۔ بلاک میڈیکل آفیسر ویرینا گ محمد یوسف نے بتایا کہ انہوں نے چاروں کو معطل کرنے کی سفارش کی ہے اور اس معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہے کہ کیا ہوا، جبکہ دعویٰ کیا کہ اسپتال شام 4 بجے بند کر دیا گیا تھا۔

112

کانفرنس اور اس کے لیڈران بشمول پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور ورکنگ صدر عمر عبداللہ کی پرانی عادت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے انہوں نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ محبوبہ مفتی اور اب کانگریس کو دھوکہ دیا۔ چگ نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی پانچویں بڑی معیشت کے طور پر ابھرا ہے جو مودی حکومت کی ایک بڑی کامیابی ہے اور ملک کو اس پر فخر کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چھ دہائیوں میں حکمرانوں نے اپنے خاندانوں کو فروغ دیا جب کہ مودی حکومت نے سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس کے منتر پر کام کیا۔ چگ نے کہا کہ مودی حکومت نے اپنے دس سال کے طویل اقتدار میں ملک کی ساری صورتحال بدل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر مکمل ہونے کے قریب ہے اور کہا کہ بی جے پی نے غریبی ہٹانے کے کھوکھلے نعرے نہیں لگائے بلکہ اپنے وعدوں کو پورا کیا اور لوگوں کی بہتری کے لئے

زمین پر کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کروڑوں بے گھر لوگوں کو ان کے نئے گھر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے نوجوانوں کے خوابوں کو پورا کیا اور کسانوں اور خواتین کی بہبود کیلئے اسکیمیں شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت میں سیاحت، دفاع اور دیگر شعبوں کو فروغ دیا گیا ہے۔

113

پہاڑی ضلع کولگام کے ریڈونی علاقے میں اس وقت پھر سنسنی کا ماحول پھیل گیا اور لوگ محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہونے پر مجبور ہوئیں جب پولیس و فورسز کی جانب سے ملبے کو ہٹایا جا رہا تھا کہ اچانک گولیاں چلی جسے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق پانچ اور چھ مئی کی رات دیر گئے پولیس و فورسز کو علاقے میں محاصرے میں لیا تھا جسکے دوران گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ سات مئی کو پولیس و فورسز نے جوابی کارروائی کے دوران باسط ڈار اور ان کے ساتھی مومن احمد کو جاں بحق کر دیا اور پولیس و فورسز کی جوابی کارروائی کے دوران دو عسکریت پسند مارے گئے تھے ملبے کے قریب لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں دی اور ان سے کہا گیا تھا کہ ملبے کی جانچ کے بعد ہی لوگوں کو علاقے یا جھڑپ کی جگہ جانا چاہئے۔ علی الصبح آٹھ مئی کو پولیس و فورسز نے علاقے کو پھر محاصرہ کیا تاہم جے سی بی کے ذریعے ملبہ ہٹایا جا رہا تھا کہ تاکہ اس بات کی ضمانت دی جائے کہ ملبے میں کوئی قابل اعتراض شئے موجود تو نہیں لوگ اس علاقے کی طرف نقل و حرکت کر سکے۔ بتایا جا رہا ہے کہ علاقے میں دو عسکریت پسندوں سمیت باسط ڈار کے قریبی ٹیم بابا بھی تھے جو بالائی ورکر کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے رہے تھے بھی موجود تھے اور وہ جھڑپ کے دوران علاقے سے یا تو فرار ہوا یا ملبے کے نیچے دب گیا۔ ملبہ ہٹانے کے دوران گولیوں کا تبادلہ ہونے کے سلسلے میں ابھی تک پولیس و فورسز نے کسی بھی طرح کی تصدیق نہیں کی۔ تاہم عینی شاہدین کے مطابق گولیوں کا تبادلہ ہوا ہے اور پولیس و فورسز کی جانب سے تلاشی کارروائیاں باریک بینی سے شروع کر دی گئی ہے۔

114

کرتے ہوئے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے مرکزی سرکار اور جموں و کشمیر انتظامیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اگر جموں کشمیر کے حالات بقول ان کے بہتر ہے تو پھر سینکڑوں کی تعداد میں سنگ باری کرنے کے الزام میں گرفتار کئے گئے نوجوان کی بڑی تعداد مختلف ریاستوں کے جیلوں میں کیوں سڑ رہے ہیں۔ حالت بہتر ہے تو پھر لوگ خوشحال کیوں نہیں ہیں چار سال پہلے جموں و کشمیر میں عام صارف بجلی فیس تین سو ادا کر رہا تھا بجلی فیس 18 سو روپے تک کیسے پہنچا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ کسی بھی پارٹی کے لیڈر کے خلاف نہیں ہے اور نہ ہم کسی پر الزام

لگانے میں سبقت حاصل کرتے ہے یہ نازک مرحلہ ہے اس وقت جموں و کشمیر کے لوگوں کو متحد مضبوط مرکزی حکومت کے فیصلے کے خلاف اپنا فیصلہ صادر کرنا ہوگا جو انہوں نے سنا کر جموں و کشمیر کے لوگوں کا خصوصی درجہ چھین لیا ان کے وسائل پر ڈاکہ ڈالنے کان کنی کے ٹھیکے باہر کے ٹھیکے داروں کو ارث کئے اور جموں و کشمیر کے اثاثوں کو بڑے پیمانے پر لوٹا جا رہا ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ میری اور عمر عبداللہ کی کوئی لڑائی نہیں میں ہاتھ باندھے آئے اتحاد کرے اس فیصلے کے لئے ڈٹ جائے جو مرکزی حکومت نے ٹھونس دیا۔ عمر عبداللہ نے کہا پی ڈی پی کا وجود نہیں اگر ہمارا وجود نہیں تو ہماری مخالفت کیوں۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی کے لیڈروں کو میں دوش نہیں دیتی۔ وہ جس جس کام کی جس جس بات کی مخالفت کرتے ہیں ان میں سے بیشتر وزراء ان محکموں کے انچارج رہے ہیں میں بحیثیت وزیر اعلیٰ اپنے فرائض انجام دیتی تھی ان سے پوچھا جائے کہ انہوں نے پارٹی سے علیحدگی کیوں اختیار کی ناگپور کیوں گئے کیا ان کے احکامات وہاں سے صادر ہوتے ہیں۔ اگر سبھی قیادت جیلوں میں ٹھونسی گئی تو وہ دلی سے نئی دلی میں کیا سرگرمیاں انجام دیتے تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے تلقین کی ہمیں ایک مضبوط متکلم بے خوف آواز پارلیمنٹ تک پہنچانی ہے اسکے لئے لازمی ہے کہ ہم نمائندوں کو منتخب کرے جن پر کچھ گزری ہے وحید الرحمان پرہ ان میں سے ایک ہے جس سے لگایا گیا جسے اس بناء پر سزا دی کس کو گرفتار کیا جاتا تھا وہ رہائی کے لئے دو دن پڑے تھے! یہ لیبل لگائی گئی کہ وہ عسکریت پسندوں کے لئے کام کرتا تھا لوگ طاقت کا سرچشمہ ہیں ہم سے غلطیاں ہوئی ہوگی ہم معافی مانگتے ہیں ہم نہیں کہتے مستقبل کل ہمارے پاس ہے ہاں ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں ہم نے ٹاسک فورس کو ختم کیا پتا نہیں ایا افسپا نہیں لایا۔

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب ہیمال بیگم دختر مرحوم غلام محمد گورو ساکنہ خواجہ باغ ملورہ بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا والد غلام محمد گورو ولد حبیب اللہ گورو ساکنہ خواجہ باغ ملورہ مورخہ 11/01/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی
ہیمال بیگم دختر مرحوم غلام محمد گورو	۵۰	گھریلو کام	بیٹی	
نوری بیگم زوجہ مرحوم غلام محمد گورو	۷۰		بیوہ	
عبدالعزیز گورو ولد حبیب اللہ گورو	۷۰		بھائی	
نذیر احمد گورو ولد۔۔۔۔۔	۶۰		فوت شدہ بھائی	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ اس لئے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR & LADAKH AT SRINAGAR

In the case of:

1. Mohammad Iqbal Dar S/O Late Habibullah Dar R/O Gulab Bagh , Srinagar
2. Mehreen Iqbal D/O Mohammad Iqbal Dar R/O Gulab Bagh , Srinagar

Caveators

VERSUS

Public At Large

Non-Caveator

In the matter of: Caveat Petition

May it please your Lordships;

The Caveators most respectfully submits as under:

1. That the caveators are the domicile of the U.T. of Jammu and Kashmir and have every right to protect their rights and interest by invoking the jurisdiction of this Hon'ble Court for the same.
2. That the caveators have properties located within the jurisdiction of this Hon'ble Court and have apprehension that non-caveators may approach this Hon'ble court and may get interim orders against the said Caveators on false/fabricated grounds by filing a Writ Petition / any other proceedings before this Hon'ble court .
3. That it would be fair and just if the Caveators are heard by this Hon'ble Court at length in the event of any kind of such proceedings being preferred by the non-caveators against the above mentioned caveators.

In the premises, it is therefore humbly prayed that the caveat petition be placed on record and the Caveators be put to notice before passing any order ,the same will be in the interest of Justice.

Caveators through Counsel
Adv. Owais Sareer

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NAYEEM KAMILI

IN THE CASE OF

1. ASHIQ HUSSAIN MIR S/O LATE ABDUL RASHID MIR R/O SYED PORA HAMCHI, HAZRATBAL SGR,

[CAVEATOR]

VS

PUBLIC AT LARGE

...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC

The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.

ADVOCATE

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAHID MAKHDOOMI

IN THE CASE OF

1. ISHFAQ AHMAD FAZILI S/O A.M FAILAI R/O 57 CHINAR COLONY , BAGHAT BARZULLA , SGR.

[CAVEATOR]

VS

PUBLIC AT LARGE

...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC

The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.

ADVOCATE

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای۔ ٹینڈر نوٹس

بند کرنے کی تاریخ / وقت: 03.06.2024 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر، شمالی ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کیطرف سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگ۔ ڈی 25-24-05 ای ٹینڈرنگ کے ذریعے سے تاریخ 03.06.2024 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرس طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل ٹینڈرس / ترمیم شدہ مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروا دیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور کوئی مینوئل ٹینڈر حاصل ہوگی تو وہ منظور نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ رقم کو اس ٹینڈر کیلئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کریڈٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کرائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔

کام کا نام	(i) فیروز پور ڈویژن کے FZR-BTI اور JAT-SVDK سیکشن میں UFSBI اور HASSDAC کے ساتھ UAC پر مبنی BPAC کا تبادلہ۔ (ii) انبالہ ڈیژن آرا ڈویژن کے 18 اسٹیشنوں پر سگنلنگ گیئر کے پی ڈی ایل بیسٹ میں 6 کواڈ کیبل کا اہتمام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	03/06/2024 15.00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	09/05/2024 16:04
تخمینہ قیمت	(i) 20252486.18 (ii) 23790663.66	بڈنگ شروعات کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	20.05.2024
بیعانہ رقم	(i) 251300.00 (ii) 269000.00	کام پورا کرنے کی مدت	(i) 12 مہینے (ii) 11 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر 433۔ سگ۔ ڈی 25-24-05 تاریخ: 09.05.2024

1409/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ٹی آر ڈی / اتر ریلوے، فیروز پور کے لئے اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 31-05-2024 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 31-05-2024 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفرز اس ٹینڈرز کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	ٹینڈر کی قیمت: NIL
511G۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 2023-24	فیروز پور ڈویژن کے ساہنیوال ۔ امرتسر سیکشن میں مختلف ٹریکشن سب سٹیشنوں اور سوئچنگ سٹیشنوں پر پرانے ارتھنگ سسٹم کو بدلکر ارتھنگ بندوبست کو مضبوط کرنا۔	83,11,251.07 / بیعانہ کی رقم (روپے) 1,66,200/- / مدت تکمیل کام 12 ماہ	ٹینڈر کا اختتام کی تاریخ اور وقت: 31-05-2024 کو 15.00 بجے تک / ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 31-05-2024 کو 15.00 بجے کے بعد / ویب سائٹ www.ireps.gov.in
605۔ ٹی آر ڈی فیروز پور 2024-25	فیروز پور کے پالیونڈ ایریا میں پرانے اے سی سی، رابطہ اور کینٹینری وائر کے انسٹالیشن کی تبدیلی نئے رابطہ اور کینٹینری تاروں کا انتظام۔	تخمینہ لاگت: 45,58,482.05 / بیعانہ کی رقم (روپے) 91,200/- / مدت تکمیل کام: 06 ماہ	ٹینڈر کی قیمت: NIL / ٹینڈر کا اختتام کی تاریخ اور وقت: 31-05-2024 کو 15.00 بجے تک / ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 31-05-2024 کو 15.00 بجے کے بعد / ویب سائٹ www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹینڈر دہندگان براہ مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفر یا ای ایم ڈی ... 21 ... 90 دن ...

نمبر 511G۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 2023-24 اور 605۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 2024-25 مورخہ 09-05-2024

1407/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 30-05-2024 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر زمرہ / بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
08-05-2024	16-05-2024	30-05-2024 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	37-2024-25-ADEN-1-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر فرسٹ / امرتسر کے تحت اتر ریلوے میکنیکل ورکشاپ امرتسر کی سینئر سیکشن انجینئر / ورک / ورکشاپ / امرتسر کے انو بھاگ میں بوگی شاپ ویگن شاپ ملرائٹ شاپ، ایچ ایم ایس، ایل ایم ایس اور ڈی ایس ایل / گرین شاپ کے آس پاس کے ایریا کی چھت کی شیٹ اور فرش کا انسٹالیشن۔
2	38-2024-25-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / امرتسر کے تحت جالندھر سٹی۔ امرتسر سیکشن پر جنڈیالا میں گڈز شیڈ اکا اپ گریڈیشن / سدھار۔
3	39-2024-25-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / امرتسر کے تحت جالندھر سٹی۔ امرتسر سیکشن پر بوتاری میں گڈز شیڈ اکا اپ گریڈیشن / سدھار۔

نمبر شمار	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1	1,26,51,477.33/-	2,13,300/-	60 دن	06 مہینے
2	6,80,34,083.77/-	4,90,200/-	60 دن	08 مہینے
3	2,76,68,943.47/-	2,88,400/-	60 دن	06 مہینے

1: اسی نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔
2: اسی نوعیت کا کام: کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔
3: اسی نوعیت کا کام: کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کی سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 37-2024-25-ADEN-I-ASR, & 36 & 39 -2024-25-ADEN-II-ASR Date:09-05-2024

1405/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

پانی ہے زندگی۔۔۔خدارا اس کی قدر کریں!

اجمل ستار ملک/احسن کامرے

ہر سال 22 مارچ کو پانی کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد دنیا میں رہنے والے ہر انسان کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانا اور آنے والی نسلوں کیلئے پانی کو محفوظ کرنا ہے۔ پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جہاں نہ صرف پینے کے صاف پانی کے مسائل ہیں بلکہ زیر زمین پانی کی سطح بھی کم ہورہی ہے۔ اس وقت پانی کی کیا صورتحال ہے، لوگوں کو اس کی فراہمی کیلئے کیا اقدامات کیے جارہے ہیں، زیر زمین پانی کو محفوظ کرنے کیلئے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے، حکومت کے ساتھ ساتھ معاشرے کے دیگر سٹیک ہولڈرز کیا کام کررہے ہیں؟

اس طرح کے بیشتر سوالات کے جوابات جاننے کیلئے ''پانی کے عالمی دن'' کے حوالے سے ''ایکسپریس فورم'' میں ایک خصوصی مذاکرہ کا اہتمام کیا گیا جس میں حکومت اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا۔ فورم میں ہونے والی گفتگو نذر قارئین ہے۔

بیگم پروین سرور (سماجی کارکن و بیگم گورنر پنجاب)

گورنر پنجاب کا مشن ہے کہ ہر انسان کو اس کے بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی یقینی بنائی جائے، اس میں صاف پانی کی فراہمی ہماری اولین ترجیح اور مشن ہے۔ پنجاب آب پاک اتھارٹی کا قیام ایک اہم سنگ میل ہے، یہ لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے مشن میں ایک بڑی پیشرفت ہے۔ سرکاری و نجی ادارے، این جی اوز، سول سوسائٹی، سماجی کارکنان سمیت معاشرے کے دیگر سٹیک ہولڈرز اپنی اپنی صلاحیت کے مطابق فلاحی کام کررہے ہیں۔ ہم نے ان تمام اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا اور سب مل کر پہلے سے بہتر پرفارم کررہے ہیں۔ ہم نے ملک کے بیشتر حصوں میں پانی کی فراہمی کیلئے اقدامات کیے۔

یہ المیہ ہے کہ بیشتر فلٹریشن پلانٹس سے ٹوٹیاں و دیگر سامان چوری ہوا۔ ہم نے ہر پلانٹ کی حفاظت، صفائی اور دیکھ بھال کیلئے وہاں کے مقامی لوگوں پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں جس کے بعد سے قدرے بہتری آئی ہے۔ ہم نے گاؤں کے لوگوں کو آگاہی دی کہ یہ آپ کی صحت کیلئے ہے، اس کی ذمہ داری لیں اور حفاظت کریں۔ وہاں 10 روپے میں 20 لیٹر صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے، بعض جگہ لوگوں نے خود صفائی، ستھرائی، دیکھ بھال اور مرمت کی ذمہ داری لی اور وہ مفت پانی فراہم کررہے ہیں، ہم نے مساجد میں بھی واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے ہیں اور مساجد کی کمیٹیاں ان کے انتظامی معاملات دیکھ رہی ہیں۔

بہت سارے گاؤں ایسے ہیں جہاں لوگوں کو پانی میسر نہیں ہے، انہیں دور دراز علاقوں سے پانی لانا پڑتا ہے۔ ہم نے وہاں ایسے گھروں میں جہاں صرف خواتین یا بیوہ رہتی ہیں اور کوئی مرد نہیں ہے، سول واٹر پمپ لگانے کا کام شروع کیا ہے، ان کا معیار بھی بہتر ہے اور 10 سال تک تبدیل بھی نہیں کرنا پڑتا۔ اس سے ایک تو گھر میں ہی پانی مل رہا ہے دوسرا خواتین کو تحفظ بھی مل رہا ہے کہ انہیں اکیلے کسی دوسرے علاقے میں نہیں جانا پڑتا۔ گزشتہ حکومت نے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے مگر دیکھ بھال اور مرمت کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے بیشتر پلانٹس ناکارہ ہوچکے ہیں۔

پنجاب آب پاک اتھارٹی، این جی اوز، سول سوسائٹی، مخیر حضرات و دیگر کے ساتھ مل کر ان کی بحالی کیلئے کام کررہی ہے۔ اب نہ صرف نئے پلانٹس لگائے جارہے ہیں بلکہ ان کی مرمت کا میکنزم بھی بنایا گیا ہے۔ اس حوالے سے عوام کو بھی اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہیے۔ ہم مختلف علاقوں میں وہاں کی مقامی کمیٹی بنا کر جو پلانٹس لگاتے ہیں، ہر 3 ماہ بعد ہماری ٹیم وہاں کا دورہ کرکے پلانٹ کا معائنہ کرتی ہے اور پانی کی کوالٹی بھی چیک کی جاتی ہے۔ اس طرح جنہیں پلانٹ کی ذمہ داری دی جاتی ہے، انہیں بھی فکر ہوتی ہے کہ ٹیم دورہ کرے گی لہٰذا اس کی مناسب دیکھ بھال کی جائے۔

داتا دربار لاہور میں ہر سال 20 لاکھ زائرین آتے ہیں مگر وہاں پینے کا صاف پانی میسر نہیں تھا۔ ہم نے وہاں کی انتظامیہ سے بات کرکے پلانٹس لگائے، اب لوگوں کو پینے کا صاف پانی مل رہا ہے۔ مجموعی طور پر بات کریں تو ہمارا ادارہ روزانہ 22 لاکھ افراد کو مختلف علاقوں میں صاف پانی مہیا کررہا ہے۔ ان میں ایسے علاقے بھی شامل ہیں جہاں 100 برس سے زائد ہوچکے، پینے کا پانی میسر نہیں تھا، ہم نے بلوچستان میں بھی 8 پلانٹس لگائے ہیں، اس کے لیے وہاں کے اداروں اور افراد کا تعاون حاصل ہے۔

ڈاکٹر شکیل خان (چیئرمین پنجاب آب پاک اتھارٹی)

عالمی معاہدے کی توثیق کرنے کی وجہ سے 2030ء تک 100 فیصد لوگوں کی صاف پانی تک رسائی یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ پانی کے حوالے سے دو بڑے مسائل ہیں۔ پہلا پانی تک رسائی جبکہ دوسرا اس کا معیار ہے۔ پنجاب میں لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کے حوالے سے بڑے پیمانے پر اقدامات ہورہے ہیں۔ اس کی وجہ گورنر پنجاب کی کمٹمنٹ اور جذبہ ہے۔ ان کا جنون ہے کہ ہم ہر گھر میں پانی پہنچائیں۔ وزیراعظم پاکستان نے بھی اسی خواہش کا اظہار کیا کہ لوگوں کو صاف اور معیاری پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ پانی کے مسئلے کو حل کرنے میں وزیراعظم اور گورنر پنجاب کی سنجیدگی کی وجہ سے 2019ء میں پنجاب آب پاک اتھارٹی قائم کی گئی۔ انتہائی کم عرصے میں ہم نے صوبے بھر میں کام کا آغاز کیا۔ پنجاب کے تمام 36 اضلاع میں پانی کے حوالے سے 2 ہزار سے زائد منصوبے 31 مارچ تک مکمل ہوجائیں گے۔ ہم پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، این جی اوز اور سول سوسائٹی کے تعاون سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

نئے فلٹریشن پلانٹس لگانے کے حوالے سے سروے ہوچکا ہے۔ اسی طرح مختلف علاقوں کے پانی کے معیار، آلودگی، نمکیات (ٹی ڈی ایس لیول) و دیگر حوالے سے کوالٹی چیکنگ کا کام بھی کرلیا گیا ہے۔ ایک ہزار سے نیچے 'ٹی ڈی ایس' لیول ہو تو پانی کو محفوظ تصور کیا جاتا ہے مگر ہمارے ہاں بعض علاقوں میں صورتحال تشویشناک ہے۔ سرگودھا میں 'ٹی ڈی ایس' لیول 2 ہزار، کہیں 3 اور کہیں 5 ہزار ہے۔ راجن پور، رحیم یار خان، ڈی جی خان و دیگر علاقوں میں نمکیات بہت زیادہ ہیں۔ ہم کوالٹی چیکنگ کے بعد اب لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے فلٹریشن پلانٹس و دیگر اقدامات کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ ایک واٹر پلانٹ پر خطیر رقم خرچ ہوتی ہے، ان پلانٹس کی دیکھ بھال نہ کرنا اور خراب ہونے دینا غفلت نہیں جرم ہے۔ ہمارا المیہ رہا ہے کہ واٹر فلٹریشن پلانٹس تو لگا دیے گئے مگر ان کی دیکھ بھال اور مرمت کا میکنزم نہیں بنایا گیا جس کی وجہ سے بیشتر پلانٹس ناکارہ ہوگئے اور بند پڑے ہیں۔ ہمارے ہاں انفراسٹرکچر تو بن جاتا ہے مگر اس کی آپریشنل دیکھ بھال کیلئے بجٹ مختص نہیں کیا جاتا مگر اب منصوبوں کی پائیداری پر خصوصی کام کیا جارہا ہے۔ گورنر پنجاب کی ہدایت پر پرانے فلٹریشن پلانٹس کی بحالی اور نئے پلانٹس کی تنصیب کے ساتھ ساتھ ان کی دیکھ بھال اور مرمت کے حوالے سے خصوصی میکنزم بنایا گیا ہے، ہم اس میں کمیونٹی کو شامل کررہے ہیں، ان کی 'اونرشپ' کے بغیر خطیر بجٹ بھی ناکافی ہوگا۔

ملک میں این جی اوز، سول سوسائٹی، مخیر حضرات و دیگر سٹیک ہولڈرز لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے اپنی اپنی سطح پر کام کررہے ہیں۔ گورنر پنجاب نے سب کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا ہے۔ اب حکومتی ادارے و تمام سٹیک ہولڈرز مل کر کام کررہے ہیں، اس سے وسائل میں اضافہ ہوا اور ایک ہی علاقے میں مختلف لوگوں کے کام کرنے کے بجائے مختلف علاقوں میں ایک دوسرے کی مدد سے کام کرنے کو فروغ ملا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ کام کی وسعت اور تیزی کی صورت میں ہوا۔ ہم پانی کے مسائل حل کرنے اور اخراجات میں کمی لانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ٹیکنالوجی کی بنیاد پر تحقیق کے ذریعے یہ جائزہ لیا جاتا ہے کہ کب کہاں اور کس قسم کے اقدامات کی ضرورت ہے۔ سادہ فلٹریشن پلانٹ کہاں لگے گا؟ 'آر او' پلانٹ کی کہاں ضرورت ہے؟ آب پاک اتھارٹی نے ایسی ٹیکنالوجی متعارف کروائی ہے جس سے فلٹریشن پلانٹس کی تبدیلی کی مدت میں اضافہ ہوا، اب 10 سے 20 سال بعد تبدیلی ہوگی جو پہلے 2 سے 3 سال بعد ہوتی تھی۔ ہم علم کے تبادلے اور ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھ رہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بھارت، سری لنکا یا کوئی بھی ملک ہو، اگر اس کا کوئی منصوبہ یا تجربہ ملک و قوم کیلئے فائدہ مند ہے تو ہمیں اس سے سیکھتے ہوئے اپنے ملک میں بھی وہ کام کرنا چاہیے۔ ہم پر عزم ہیں اور کم لاگت والے پائیدار منصوبوں پر کام کررہے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے مارچ میں ہی گرمی آگئی ہے۔ موسم کی وجہ سے مختلف چیلنجز پیدا ہوجاتے ہیں۔ اگر برف زیادہ پگھلے تو سیلاب آتا ہے اور پانی ذخیرہ کرنے کا درست نظام اور بروقت اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے پانی سمندر میں جا کر ضائع ہوجاتا ہے۔

اگر موسم سرد رہے، برف زیادہ نہ پگھلے تو خشک سالی آجاتی ہے۔ پانی کو ذخیرہ کرنے کیلئے 78 ڈیمز پر کام جاری ہے، ان سے سیلاب کا پانی ذخیرہ کیا جاسکے گا اور بجلی بھی پیدا ہوگی۔ لاہور کے لارنس گارڈن کے علاقے میں واسا کی جانب سے زیر زمین پانی ذخیرہ کرنے کا ٹینک بنایا گیا ہے، الحمراہال اور قذافی سٹیڈیم سمیت 8 مختلف مقامات پر پانی ذخیرہ کرنے کے زیر زمین ٹینک بنائے گئے ہیں، ان میں بارش کا پانی ذخیرہ کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی میں 3 ٹینک بنائے جارہے ہیں، دیگر شہروں میں بھی اسی طرز پر کام کرنے اور بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کیلئے زیر زمین ٹینک بنانے پر منصوبہ بندی جاری ہے، اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ لاہور میں پانی کے میٹر لگانے کے منظوری ہوچکی ہے، جلد اس پر کام کا آغاز کردیا جائے گا، اس سے صارفین کو پانی کی قدر و قیمت کا احساس ہوگا اور پانی کا ضیاع روکا جاسکے گا۔

لاہور کی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے پانی کے معیار کو چیک کیا جارہا ہے، اس میں سرکاری و نجی دونوں سوسائٹیز شامل ہیں، ابتدائی طور پر 100 ہاؤسنگ سوسائٹیز کو ٹارگٹ کیا گیا ہے، ہاؤسنگ سوسائٹیز کی انتظامیہ خوش ہے کہ ہم ان کے کام کو آسان کررہے ہیں اور صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے موثر کردار ادا کررہے ہیں۔ ہمارے ہاں صاف پانی کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے، گاڑی دھونے کیلئے بھی بہت زیادہ پانی استعمال کیا جاتا ہے، ہم اس حوالے سے اقدامات کررہے ہیں کہ کاروں کو سٹیم واش کیا جائے، اس سے پانی کا استعمال 50 گیلن کے بجائے 5 گیلن تک آجائے گا۔

ایک اور تشویشناک بات یہ ہے کہ ہمارے سکولوں میں بھی بچوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے۔ اس حوالے سے 'پی سی آر ڈبلیو آر' کے ساتھ مل کر پائلٹ پراجیکٹ کیا ہے، پنجاب کے تمام سکولوں میں صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے کام کررہے ہیں۔ پنجاب کے ہر شہری کو صاف پانی کی فراہمی ہمارا مشن ہے، 31 مارچ تک پنجاب کے 76 لاکھ لوگوں کو صاف پانی مہیا کردیا جائے گا جبکہ آئندہ برس مارچ تک مزید 76 لاکھ افراد کو بھی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، ان کیلئے رواں برس جون میں منصوبہ لانچ کردیا جائے گا۔

مبارک علی سرور (واٹر ایکسپرٹ)

1993ء سے اب تک ہر سال 22 مارچ کو پانی کا عالمی دن منایا جاتا ہے تاکہ دنیا بھر کے ممالک، ریاستوں اور حکومتوں کو لوگوں کو پانی کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دینے اور صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات کرنے پر زور دیا جاسکے۔ دنیا میں پانی کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے لیکن اگر صاف پانی کی بات کریں تو 2 ارب سے زائد افراد اس سے محروم ہیں۔ ہمارے ہاں بھی 98 فیصد لوگوں کو پانی تک رسائی حاصل ہے لیکن اگر صاف پانی کی بات کریں تو صرف 44 فیصد لوگوں کو صاف پانی میسر ہے جو تشویشناک ہے۔ ہمارے ہاں پانی کا مسئلہ ہر گزرتے دن کے ساتھ سنگین ہوتا جارہا ہے۔ واٹر کوالٹی کا مسئلہ ہے، زیر زمین پانی کی سطح کم ہورہی ہے اور سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اس پانی کے بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے۔

سارے رنگ

رضوان طاہر مبین

'ہندوستان بھر سے شور کرتی اور بہتی ہوئی کئی ندیاں آئیں اور یہاں آکر سمندر میں رل مل گئیں، مگر ہر ندی کو اپنے 'سمندر' ہونے کا زعم بھی ہے۔ اسی سبب امروہے، بدائیوں اور میرٹھ وغیرہ کے رسم ورواج، بول چال اور کھانے پینے کے تنوع اتنے گہرے ہیں کہ ایسا لگتا ہے کہ گویا وہ ہندوستان چھوڑ نہیں آئے، بلکہ اپنے ساتھ کراچی لے آئے۔۔۔ 1947ء کی بدترین خوں ریزی کے بعد یہاں آتے ہی یہ شکایت ہوتی ہے کہ 'اے ہے، یاں پہ جمنا ندی تو ہے ہی نہیں۔۔۔!'

یہ کراچی اور مہاجروں کے پس منظر میں لکھے گئے ایک ناول ''آگے سمندر ہے'' کا ایک اقتباس ہے، جس کا عنوان 'آمر اول' جنرل ایوب خان کے 1965ء میں اہل کراچی کے لیے دیے گئے ایک متنازع بیان سے ماخوذ ہے۔ قلم انتظار حسین کا ہو اور موضوع بٹوارے سے جڑا ہو، تو یہ بتانے کی ضرورت نہیں رہتی کہ لفظوں نے پھر قارئین پر کس کس طرح کچو کے لگائے ہوں گے۔۔۔ انتظار حسین کے بہتیرے افسانے بھی اسی 'ناسٹلجیا' کے گرد گھومتے ہیں، جب کہ ان کے چار مشہور ناولوں کی گردش بھی اسی بٹوارے کے ہنگام میں ہوتی ہے۔ اس لیے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اُن کی قلم کاری اُسی گردشِ زمانہ کی چاپ سناتی رہی، کہ جس سے ہندوستان کے مسلمان گزرے۔۔۔

انتظار حسین نے مختصر ناول 'چاند گہن' میں شگونی اور بدشگونی میں گھرے ہوئے باسیوں کی بپتا جمع کی ہے، یہی نہیں وہ اپنے اخباری کالموں میں بھی بہت سلیقے سے اپنا نقطۂ نظر کہہ جاتے تھے کہ بات کہی بھی نہیں ہوتی تھی اور بات ہو بھی جاتی تھی۔ اپنے مشہور و معروف افسانے 'بجت مارے' میں ذرا دیکھیے کہ انھوں نے گھر میں ڈاکوؤں کی واردات کے دوران اماں کی پان کی طلب کو کس خوب صورتی سے محفوظ کیا ہے، وہ کہتی ہیں 'اے بیٹا! تیرا بڑا احسان ہوگا۔۔۔ یہ میرا پان دان جو ہے، ذرا میری طرف سرکا دے۔ بس ایک کترہ منھ میں رکھ لوں۔''

ایک اور تحریر میں اُن کے یہ الفاظ ہماری توجہ کھینچ کھینچ لیتے ہیں کہ 'کراچی کا خمیر تو جھگیوں سے اٹھا ہے۔ یہ جو ایرا غیرا اپنے آپ کو کراچی والا بتانے لگتا ہے، اُن پر مت جاؤ۔ اصلی کراچی والا وہ ہے، جس نے جھگی میں بسر کی ہے!'

ہندوستان چھوڑ کر آنے والوں کے حالات زیست اور ان کی جڑوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک جگہ رقم ہے کہ 'سمندر کے کنارے بسے ہوئے شہر کی جڑیں نہیں ہوتیں، وہ تو پانی پر تیرتے ہیں!' بے امنی کے دور کے حوالے سے ذرا یہ مکالمے ملاحظہ کیجیے کہ ''سوچنا چھوڑ دو یا پھر اس شہر کو چھوڑ دو!'' اور ''جس نے سوچا وہ کام سے گیا!''

اردو کا ہجرتی ادب انتظار حسین کے مرکزی کردار کے بغیر نامکمل رہے گا، ہوسکتا ہے کہ بہت سے قارئین بعض مقامات پر ان کے بیانیے سے اختلاف بھی کریں، لیکن وہ اسے بٹوارے کے ہنگام اور مہاجروں کے سیاسی اور سماجی المیوں کے باب میں نظر انداز نہیں کرسکتے۔ بالخصوص بہت سی جگہوں پر گہرے دلائل قاری کو سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ 'آگے سمندر ہے' میں کہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی دانش ور قوم سے مخاطب ہو۔ اس استدلال کی گہرائی کو محسوس کیجیے کہ 'ایک وقت کشتیاں جلانے کا ہوتا ہے، اور ایک وقت کشتیاں بنانے کا۔ وہ وقت بہت پیچھے رہ گیا، جب ہم سے اگلوں نے ساحل پر اتر کر سمندر کی طرف پشت کر لی تھی اور اپنی ساری کشتیاں جلا ڈالی تھیں۔ اب بپھرتا ہوا سمندر ہمارے سامنے ہے اور ہم نے کوئی کشتی نہیں بنائی ہے۔'' اس ناول میں یہ باتیں بھی ہوتی ہیں کہ اماں، اب گولی کی بات نہیں کرو، پاکستان آگیا ہے، یاں تمھیں کوئی بندوق نہیں دکھائے گا اور پھر انھی صفحات پر کراچی میں چلنے والی گولیوں کی تڑتڑاہٹ بھی ہے اور گھائل ہو کر تڑپنے والے بھی! اُدھر وہاں رہ جانے والے مہاجروں کے رشتے دار خط وکتابت کے ذریعے اپنے ہاں کی ویرانی کا ذکر کرتے ہیں۔۔۔ انھیں لگتا ہے کہ ملک نہیں ان کے خاندان بٹے ہیں، وہاں پھوپھی کراچی میں اپنے ہاتھوں کے پلے ہوئے بھتیجے کو لکھتی ہیں کہ مجھے نہیں پتا تھا کہ بڑے ہو کر یوں پیٹھ دکھاؤ گے، خدا جانے پاکستان کے پانی میں کیا ملا ہوا ہے! وہ کہتی ہیں کہ زمین اجاڑنے والوں کو بد دعا دیتی ہے۔ زمین کے کوسے ہوئے آباد نہیں ہوا کرتے! ایک اور جگہ پاکستان سے امریکا جا کر بسنے والے نوجوانوں کے حوالے سے یہ طعنہ بھی ہے کہ 'پاکستان میں بیٹے اپنے باپوں کے ساتھ وہ کر رہے ہیں، جو انہوں نے ہندوستان میں اپنے باپوں کے ساتھ کیا۔'

وہاں رہ جانے والوں کو خوشی کے موقعوں کا سونا پن اداس کرتا ہے۔۔۔ ساون میں خونی رشتوں کی دوری سسکیاں بھرتی ہے۔۔۔ خاص دسترخوانوں پر تنہائی رُلاتی ہے۔۔۔ اپنوں کے بغیر پکوانوں کی خوش بو کلیجہ چیرتی ہے۔۔۔ ایک بار صورت دیکھنے کے لیے پھوپھی ساتھ بیتے ہوئے وقت کی دُہائیاں دیتی دیتی دنیا سے چلی جاتی ہے، مگر بھتیجے کی تقدیر میں انھیں کاندھا دینا بھی نہیں ہوتا۔

ان کے ہاں روایتی اور کلاسیکی اردو کا مخصوص اسلوب اور روایتی الفاظ کا برتاؤ الگ ہی جھب دکھاتا ہے، جیسے پینک پیا، ہیڑ دیڑ، مہورت اور پرچھاواں وغیرہ۔ ساتھ ہی اس ناول میں بیسن سے بننے والے دلی کے روایتی پکوان 'کھنڈوی' بھی پڑھا۔ ہاون دستے کو اپنے گھر کے بعد پہلی بار تحریری طور پر اس ناول میں 'امام دستہ' پڑھ کر ہمیں خوش گوار حیرت ہوئی۔ انتظار حسین نے ہجرت کے بعد ایک مختلف ماحول کی چاہ میں کراچی کے بجائے لاہور کو اپنا مسکن بنایا اور 2 فروری 2016ء کو وہیں ابدی نیند سو گئے۔

میں نے پہلی بار کب اور کہاں کا سفر کیا تھا، مجھے اب بھی اچھی طرح یاد ہے۔ سفر کا وہ منظر جس دن مجھے ہاسٹل جانا تھا، اس رات اماں بار بار میرے پاس آتیں اور میرے چہرے سے چادر اٹھا کر نہ جانے کیا دیکھتیں، کبھی میرے گالوں کو چومتیں، تو کبھی میری پیشانی کو، بار بار اماں کے اس عمل سے جب میری آنکھ کھل گئی تو اماں نے مجھے گلے لگا لیا تھا اور سرگوشی کے انداز میں بڑبڑا رہی تھیں: ''بھلا میں اس چھوٹے سے بچے کو کیسے اکیلے باہر بھیج سکتی ہوں، نہیں نہیں...... میں نہیں جانے دوں گی''

مجھے یاد آتا ہے، اماں اس دن سوئی نہیں تھیں، صبح تک اماں کی حالت غیر تھی مگر مجھے سفر کے لیے نکلنا تو تھا، سو میں نے روتے بلکتے گھر کو خیر باد کہہ دیا۔ سفر کا یہ پہلا کرب ناک تجربہ آج بھی مجھے چرکے دیتا ہے، جس کی داستان طویل اور غم انگیز ہے۔ یہ صرف میرا معاملہ نہیں ہے، ہم میں سے زیادہ تر کو اپنا پہلا سفر یاد ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر ہمیں سفر سے جذباتی لگاؤ ہو جاتا ہے۔ سفر سے ہماری یہ جذباتی وابستگی ہی ہمیں دنیا کو نئے انداز میں دیکھنے اور غور کرنے پر راغب کرتی ہے۔

وہ دنیا جو ہمارے ماحول سے یک سر مختلف ہوتی ہے، جہاں اجنبیت وحشت کو جنم دیتی ہے اور ایک خوف دل میں گھر کر جاتا ہے، ڈر رہتا ہے کہ ہم جس ذریعے سے سفر کر رہے ہیں، کہیں کسی حادثے کا شکار نہ ہو جائے، کہیں ریل گاڑی الٹ نہ جائے، کہیں بس ٹکرا نہ جائے، ہوائی جہاز جس پر ہم بیٹھے ہیں، قلابازیاں کھاتے ہوئے زمین پر نہ آگرے۔۔۔! ایسے میں ہم کہاں رکیں گے، کہاں ٹھیریں گے، کیا کھائیں گے، کیسے گزرے گی، رہیں گے یا فنا ہو جائیں گے، جیسے خیالات طبیعت کو بے چین کر دیتے ہیں۔

بارہا اس وحشت کی کوکھ سے تجسس اور اشتیاق بھی جنم لیتے ہیں، جہاں کسی جلوۂ فطرت پر نگاہیں جم کر رہ جاتی ہیں۔ کہاں وہ دن کہ جب یہی روئے زمین بے غازہ تھا اور آج یہ کہ اس کے سب نشیب و فراز جلوہ بداماں ہیں اور بے گیاہی کا سراغ نہیں ملتا۔ یہ انسان ہے جسے زندگی دنیا میں لا کر موت کی پرکشش راہ پر چھوڑ دیتی ہے اور انسان اپنے مشاغل میں مصروف منتظر خطرہ سے بے خبر بالآخر لقمۂ اجل بن جاتا ہے۔ موت و حیات دونوں اپنے فرائض کی ادائیگی میں مستعدی سے لگے ہوئے ہیں۔

میرے لیے سفر محض سفر کبھی نہیں رہا، بلکہ میں نے ہمیشہ یہ جاننے کی کوشش کی کہ میں جس جگہ سفر کر کے پہنچا ہوں، وہاں لوگوں کی زندگی کا رنگ روپ کیا ہے؟ ان کے مشاغل ہمارے ماحول سے کتنے مماثل یا مختلف ہیں؟ ان کی بود و باش کیا ہے؟ یہاں کے مکین کیسے ہیں؟ کس نے بڑا کام کیا، نام کمایا اور کیسے پایا؟ کون سا قافلہ کہاں رکا تھا؟ تاریخ نے کروٹ کیسے بدلی؟ پہلے کیا تھا، اب کیا ہے؟ میں نے اب تک ملک و بیرون ملک کا جتنی بار سفر کیا، مجھے یہ سب سوالات گھیرے رہے، اس لیے سفر میرے لیے سیاحت سے زیادہ سیکھنے سمجھنے کا ذریعہ بنے۔ نئی جہتوں کی تلاش اور خوب سے خوب تر کی جستجو میں یہاں سے وہاں، سنگلاخ راستوں سے گزرتے، سرکنڈوں کی جھاڑیوں کو عبور کرتے، سبزہ زاروں اور پگڈنڈیوں پر چلتے، آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی پہاڑوں کی پیشانی پر چمکتی ہوئی برف، کئی مرتبہ نیلگوں آسمان کی وسعتوں پر اڑتے پرندوں کے ساتھ ہم بھی مائل پرواز ہو جاتے ہیں، لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ پھر اسی سمت انھی راستوں کی جانب لوٹ آتے، ہم کھو نہیں جاتے، نہ جانے کیوں ہم کھو نہیں جاتے۔ ہم دیکھتے ہیں۔

اس صفحۂ ہستی پر کہیں چشمۂ آب زلال ہے، کہیں صحرائے ناپیدا کنار، کہیں چہروں پر بکھرا ہوا لبوں کا گل رنگ تبسم، کہیں آنکھوں سے ٹپکتا ہوا لہو، کہیں ٹھاٹھیں مارتا سمندر، کہیں باد نسیم کی مست خرامی کے جلوے اور کہیں باد صرصر کی تہلکہ خیزی کے مناظر، کہیں تاریخ کے کھنڈر، کہیں اس کی پرشکوہ عمارتیں، گلیوں کے پرانے تختے، خاردار جھاڑیاں، بدلتے ہوئے موسم، اس کی رتیں اور اس کی پرتیں یہ رواں دریا کی طرح ہوتے ہیں،

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

دہلی اور راجستھان میں آج ایک اہم ٹکراؤ متوقع

نئی دہلی// دہلی کیپٹلس کو آئی پی ایل پلے آف کی دوڑ میں باقی رہنے کے لیے رشبھ پنت اور جیک فریزر میک گرک کی شاندار کارکردگی کی ضرورت ہوگی جب وہ منگل کو نئی دہلی میں ایک لازمی کامیابی والے میچ میں راجستھان رائلز کے خلاف مقابلہ کریں گے۔ کیپٹلز اب تک متضاد رہے ہیں، انہوں نے اپنے آخری 11 میں سے پانچ میں مقابلوں میں فتوحات اور چھ میں شکست کھائی ہے۔ جبکہ باقی تین گیمز جیتنا پنت کی ٹیم کے لیے ضروری ہے، یہاں تک کہ یا انہیں صرف 16 پوائنٹس تک لے جائے گا جو شاید ٹورنامنٹ کے آخری چار مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے کافی نہ ہوں۔ کے کے آر (11 گیمز سے 16 نشانات) اور راجستھان (10 گیمز سے 16 نشانات) کے علاوہ، کم از کم تین ٹیمیں میں یعنی چنئی سوپر کنگز (11 مقابلوں سے 12 نشانات) سن رائزرز حیدرآباد (10 گیمز سے 12 نشانات) اور لکھنؤ سوپر جائنٹس (12 مقابلوں سے 12 نشانات)، جو 16 پوائنٹ کے نشان سے آگے جاسکتے ہیں۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے، ڈی سی کا بہترین ہونا اہلیت کے لیے کافی نہیں ہوسکتا، لیکن پنت صرف کنٹرول ایبلز پر نظر رکھیں گے، اس پالیسی کی وکالت ان کے سرپرست مہندر سنگھ دھونی نے کی۔ بیٹنگ کیلئے سازگار وکٹ پر ڈی سی کپتان کے لیے چیلنج دوگنا ہوگا۔ ایک سرے پر وہ چاہیں گے کہ خلیل احمد، ایشانت شرما اور کلدیپ یادو یشاسوی جیسوال، سنجو سیمسن اور ریان پیراگ کو ایک قابل اسکور تک محدود رکھیں لیکن پھر ایک طرف مشکل 60 میٹر کی باؤنڈری کے ساتھ، یہ ایک چیلنج ہوگا۔ ایک ٹیم کو روکیں، جس کی جرسی کا رنگ (گلابی) ان کی مجموعی صحت سے ملتا جلتا ہے۔ اپنے نام پر 380 رنز اور تین موثر نصف سنچریوں کے ساتھ پنت ایک بار پھر مظاہرہ کرنا چاہیں گے خاص طور پر جب ان کی ٹیم کو مشکل میں ڈال دیا گیا ہو۔ ان کے پاس نئے آسٹریلوی سنسنی خیز فریزر میک گرک ہوں گے، جو گزشتہ دو گیمز میں فام سے باہر ہو چکے ہیں۔ یہ دونوں بیٹرس انفرادی طور پر کھیل کا رنگ بدل سکتے ہیں، لیکن ڈی سی کو رائلز کی بولنگ شعبہ سے ہوشیار رہیں گے، جو کوطلبے میں سوائی مان سنگھ کے مقابلے میں بہت مختلف چیلنج پیش کرے گا۔ یوزویندر چہل اور روی چندرن اشون جیسے اسپنروں کا سامنا کرنا آسان نہیں ہے، اور تجربہ کار سندیپ شرما میں آر آر کے پاس ایک بہترین بولر ہے، جو گیندوں کو تیز کرسکتا ہے۔ راجستھان کا بولنگ شعبہ معقول اکانومی ریٹ برقرار رکھنے میں کامیاب رہا ہے لیکن ڈی سی کے لیے صرف اکشر پٹیل (7.24) اور کلدیپ (8.45) نے مخالف بیٹرس کو روکنے کا کام کیا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ خلیل (9.47) اور مکیش کمار (11.05) بھی زیادہ مستقل مزاجی دکھائیں۔ جنوبی افریقی فاسٹ بولر لیزاڈ ولیمز (2 گیمز میں 12) اور اینرچ نورتجے (13.36) نے اس حصے کو نہیں دیکھا۔ آخری بار دونوں ٹیموں کی ملاقات مارچ میں جے پور میں ہوئی تھی اور پھر ڈی سی نے اپنی بولنگ اننگز کے دوسرے ہاف کے دوران ریان کی شاندار اننگز کھیل کر کنٹرول کھو دیا تھا۔ ریان، کپتان سنجو سیمسن، یشسوی کے ساتھ ساتھ فنشرز روومین پاول، شمرون ہیٹمائر اور دھرو جورل رائل ٹیم کی بیٹنگ شعبہ کو ایک، بہت ہی خوفناک شکل دیتے ہیں

جرمنی میں فٹ بال کا نیا چیمپئن بائر لیورکوزن

ویب ڈیسک// مشہور زمانہ سابق ہسپانوی سٹار فٹ بالر آلونسو چاوی کی کوچنگ کی بدولت جرمن فٹ بال کلب بائر لیور کوزن پہلی مرتبہ بنڈس لیگا یعنی جرمن فٹ بال چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیتنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ بائر لیون کوزن اگرچہ پانچ مرتبہ بنڈس لیگا میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب ہوا تھا تاہم ابھی تک وہ یہ ٹائٹل اپنے نام نہیں کر سکا تھا۔ تاہم چاوی کی کوچنگ میں اس کلب نے تاریخ رقم کر دی۔ گزشتہ گیارہ سالوں سے بنڈس لیگا کی چیمپئن ٹیم بائرن میونخ ہی رہی تھی۔ گزشتہ روز جب لیورکوزن کی ٹیم نے بریمن کی ٹیم کو پانچ صفر سے مات دی تو پوائنٹس ٹیبل پر اس کے پوائنٹس 79 ہو گئے اور اس نے میونخ پر واضح برتری حاصل کر لی۔ میونخ کی ٹیم کے پوائنٹس 63 ہیں۔ اگرچہ بنڈس لیگا کے اس سیزن میں ابھی ٹیموں نے پانچ پانچ میچ کھیلنا ہیں لیکن لیورکوزن کی فیصلہ کن برتری اب کوئی چیلنج نہیں کرسکتا ہے۔ جب یہ سیزن شروع ہوا تھا تو کسی کو شاید تک نہ تھا کہ لیورکوزن کی ٹیم اتنی عمدہ کارکردگی دکھائے گی۔ گو کہ چاوی کی کوچنگ کو اہم قرار دیا جا رہا تھا لیکن ٹائٹل جیتنے کے حوالے سے کسی نے کوئی بات نہ کی تھی۔ کچھ ماہرین کا خیال تھا کہ تاریخ ساز کلب بائرن میونخ اس مرتبہ بھی کامیابی حاصل کرتے ہوئے مسلسل بارہویں مرتبہ بنڈس لیگا کا تاج پہنے گا۔ فٹ بال ماہرین کا کہنا ہے کہ چاوی نے لیورکوزن کے کھیلنے کا نہ صرف انداز بدلا بلکہ کھلاڑیوں میں ایک خوداعتمادی بھی پیدا کی۔ جرمن روایتی انداز کے مقابلے میں چاوی نے اس جرمن کلب میں کچھ ہسپانوی اسٹائل بھی متعارف کرایا، جس کی وجہ سے اس کلب کی کارکردگی بہتر ہوئی۔ اس کامیابی کے بعد چاوی نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ لیورکوزن کا یہ ٹائٹل جیتنا نہ صرف تاریخی ہے بلکہ یہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

سوریہ کمار نے چھکے سے بنائی سنچری، ممبئی نے درج کی چوتھی جیت

نئی دہلی// انڈین پریمیئر لیگ میں پلے آف کی دوڑ سے تقریباً باہر ہو چکی ممبئی انڈینز نے پیر کو سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف زبردست جیت درج کی۔ ٹاس ہارنے کے بعد حیدرآباد کی ٹیم بیٹنگ کے لیے تری اور آخر میں کپتان پیٹ کمنز کی تیز رفتار اننگز کی بدولت 8 وکٹوں پر 173 رنز بنا سکی۔ اس کے جواب میں سوریہ کمار یادو کی طوفانی سنچری کے دم پر ممبئی نے جیت کا ہدف 17.2 اوور میں 3 وکٹوں کے نقصان پر باآسانی حاصل کر لیا۔ ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا نے سن رائزرز حیدرآباد کی ٹیم کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ممبئی کے گیند بازوں نے تیز شروعات کرنے والی ٹیم کو رنز بنانے کا موقع نہیں دیا۔ ابھیشیک شرما صرف 11 رنز بنانے کے بعد اپنی وکٹ گنوا بیٹھے جبکہ ٹریوس ہیڈ نے 30 گیندوں پر 48 رنز کی اننگز کھیلی۔ آخر میں کپتان پیٹ کمنز نے 17 گیندوں پر 35 رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کو 173 رنز کے باعزت اسکور تک پہنچا دیا۔ ہدف کا تعاقب کرنے اتری ممبئی انڈینز کی ٹیم کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ ایشان کشن 9 رنز جبکہ روہت شرما 4 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد واپس لوٹ گئے۔ نمن دھیر کھاتہ بھی نہ کھول سکے اور ٹیم کا اسکور 31 رنز پر 3 وکٹیں ہوگیا۔

ٹی20 ورلڈکپ کیلئے پاکستانی ٹیم کی نئی جرسی ریلیز

ویب ڈیسک// آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کی آمد آمد ہے اور اس حوالے سے جہاں اس ٹورنامنٹ میں شریک ٹیمیں اپنے اپنے سکواڈ کا اعلان کر رہی ہیں وہیں ٹیموں کی جانب سے نئی جرسی (کٹ) ریلیز کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے حوالے سے پاکستان کرکٹ ٹیم کی بھی نئی آفیشل جرسی ریلیز کر دی گئی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پیر کی شام کو لاہور کے قذافی سٹیڈیم میں جرسی لانچ کرنے کی تقریب منعقد کی جس میں کپتان بابر اعظم کو نئی جرسی پہنے ہوئے دیکھا گیا۔ اس کے بعد پی سی بی نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر بھی ٹی 20 ورلڈ کپ کی آفیشل جرسی کو ریلیز کر دیا۔ پی سی بی نے اس نئی جرسی کا نام 'میٹرکس جرسی' رکھا ہے۔ پاکستانی ٹیم کی نئی جرسی میں گہرے اور ہلکے سبز رنگ کا امتزاج دیکھا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اس میٹرکس جرسی کے درمیان میں انگریزی میں 'پاکستان' لکھا ہوا ہے جبکہ جرسی کے بائیں جانب کرکٹ پاکستان کا لوگو اور دائیں طرف ٹی 20 ورلڈ کپ کا آفیشل لوگو بنا ہوا ہے۔ آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کا آغاز دو جون سے امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں ہو گا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم اپنا پہلا میچ 6 جون کو ڈیلاس میں میزبان امریکہ کے خلاف کھیلے گی۔ ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل پاکستانی ٹیم تین ٹی 20 میچز کی سیریز کھیلنے پہلے آئرلینڈ اور پھر چار ٹی 20 میچوں کی سیریز کے لیے انگلینڈ روانہ ہوگی۔

امارات کرکٹ بورڈ نے عثمان خان پر پانچ سال کی پابندی لگادی

ویب ڈیسک// پاکستانی نژاد کرکٹر عثمان خان نے حالیہ پی ایس ایل ٹورنامنٹ میں ملتان سلطانز نامی ٹیم کی نمائندگی کی تھی۔ وہ پی سی بی کی طرف سے کاکول میں لگائے گئے تربیتی کیمپ میں بھی شریک ہوئے تھے۔ متحدہ عرب امارات میں کرکٹ کے نگران ادارے امارات کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے پاکستانی نژاد بلے باز عثمان خان کے اس خلیجی ریاست میں کرکٹ کھیلنے پر پانچ سال کی پابندی لگا دی ہے۔ اس بورڈ نے جمعہ پانچ اپریل کے روز بتایا کہ عثمان خان نے پاکستان کی قومی ٹیم کی طرف سے کرکٹ کھیلنے میں دلچسپی ظاہر کی۔ عثمان خان نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے کاکول کی فوجی اکیڈمی میں لگائے گئے قومی تربیتی کیمپ میں بھی شرکت کی اور یوں انہوں نے امارات کرکٹ بورڈ کے حوالے سے خود پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں" کی خلاف ورزی کی۔ آرمی ٹریننگ کیمپ میں 29 پاکستانی کرکٹر حصہ لیں گے اس وقت 28 سالہ عثمان خان نے حال ہی میں ایک غیر ملکی کھلاڑی کے طور پر پاکستان سپر لیگ ٹورنامنٹ ملتان سلطانز کی ٹیم کے ایک رکن کے طور پر کھیلا تھا۔ پی ایس ایل میں ان کی بہت اچھی کارکردگی کے بعد پاکستانی سلیکٹرز کی نظریں ان پر ہیں اور اسی پس منظر میں ان پر یہ الزام عائد کیا گیا کہ وہ پاکستان کی نمائندگی کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ای سی بی کے ایک بیان میں کہا گیا، مکمل تفتیش کے بعد پتہ چلا کہ عثمان خان نے متحدہ عرب امارات کی ٹیم کے لیے کھیلنے کے اپنے فیصلے کے بارے میں ای سی بی کے سامنے غلط بیانی کی۔

آسٹریلوی کپتان مچل مارش کی فٹنس بحالی سست روی کا شکار

آسٹریلوی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان مچل مارش کی فٹنس بحالی سست روی کا شکار ہے۔ کپتان مچل مارش نے آج آسٹریلیا میں دستیاب پلیئرز کے ساتھ برسبین میں کیمپ میں شرکت کی۔ مچل مارش ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے آئی پی ایل چھوڑ کر وطن واپس آگئے تھے۔ اس حوالے سے آسٹریلوی کوچ اینڈریو میکڈونلڈ کا کہنا ہے کہ مچل مارش بہتر ہو رہے ہیں، فٹنس توقع سے زیادہ سست روی سے بحال ہو رہی ہے۔ ان کو آئی پی ایل سے باہر ہوئے کافی وقت ہو چکا ہے۔ اینڈریو میکڈونلڈ نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے پہلے میچ میں تقریباً ایک ماہ کا وقت ہے، مکمل فٹ ہونے کے لیے کافی وقت ہے، 2 ہفتے وہ مزید بولنگ نہیں کریں گے۔

دورۂ آئرلینڈ اور انگلینڈ، پاکستانی ٹیم دبئی پہنچ گئی

ویب ڈیسک// پاکستان کرکٹ ٹیم آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دورے کے سلسلے میں لاہور سے دبئی پہنچ گئی۔ دبئی سے ٹیم آئرلینڈ روانہ ہوگی جہاں وہ تین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ آئرلینڈ سے پاکستان کرکٹ ٹیم انگلینڈ جائے گی جہاں وہ انگلینڈ کے خلاف 4 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ شاداب خان اور حسن علی آئرلینڈ میں قومی ٹیم کو جوائن کریں گے جبکہ فاسٹ بولر محمد عامر ویزا اجراء میں تاخیر کی وجہ سے بعد میں ٹیم کو جوائن کریں گے۔ پاکستان اور آئرلینڈ کے درمیان 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کا پہلا میچ 10 مئی کو کھیلا جائے گا۔

کنگز کپ: الاتحاد فٹبال کلب پر ایک لاکھ 40 ہزار ریال جرمانہ عائد

ویب ڈیسک// سعودی عرب میں کھیلے جانے والے کنگز کپ کے سیمی فائنل میں الہلال کلب سے 1-2 گول کی شکست کے بعد الاتحاد کلب پر اس کے کھلاڑیوں اور شائقین کی بدتمیزی پر ایک لاکھ 40 ہزار ریال جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق سعودی عربین فٹ بال فیڈریشن کی تادیبی اور اخلاقیاتی کمیٹی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اتحاد کلب کے کھلاڑی عبدالرزاق حمداللہ اور سعد الموسیٰ پر میچ کے بعد اپنے فرائض میں غفلت پر تقریباً 5300 ڈالر فی کس جرمانہ ہوا ہے۔ فٹبال فیڈریشن کی تادیبی کمیٹی نے جدہ کے الاتحاد کلب پر 27 ہزار ڈالر کا جرمانہ بھی عائد کیا جب نظم و ضبط میں کمی کے باعث الاتحاد کلب کے حامی شائقین نے سٹینڈز سے مخالف کھلاڑیوں پر بوتلیں پھینکیں۔

ایشین جوجٹسو چیمپئن شپ: پاکستان کا ایک گولڈ، دو برانز میڈلز

ایشین جوجٹسو چیمپئن شپ میں پاکستان نے ایک گولڈ اور دو برانز میڈلز جیت لیے۔ ابوظہبی میں ہونے والے مقابلوں میں پاکستانی پلیئرز نے نمایاں پرفارمنس دکھائی۔ انڈر 18 ڈو کلاسک میں محمد یوسف اور عمر یاسین نے گولڈ میڈل جبکہ عمر اور یوسف نے قازقستان کی ٹیم کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔

دورۂ یورپ کیلئے ہندوستانی جونیئر ہاکی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی// ہاکی انڈیا نے 22 رکنی جونیئر خواتین ٹیم کا اعلان کیا ہے جو 21 سے 29 مئی کے درمیان یورپ کا دورہ کرے گی۔ ٹیم تین ممالک بیلجیئم، جرمنی اور بریڈیس ہاکی وریننگنگ پش اور اورنجے میں چھ میچ کھیلے گی اور روڈ، نیدرلینڈز میں دو کلب ٹیمیں ہوں گی۔ ہندوستان اپنے کھیل پر کام کرنے اور عالمی سطح پر کھیل پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اپنی حدود سے باہر جانے کے لیے بیلجیئم، جرمنی اور ہالینڈ میں میچ کھیلے گا۔ وہ اپنا پہلا میچ 21 مئی کو بریڈا میں بریڈیس ہاکی ویرینگنگ پش کے خلاف کھیلیں گے اور اگلے دن اسی مقابلے پر بیلجیئم سے کھیلیں گے۔ اس کے بعد ہندوستان دوسری بار بیلجیئم کے ساتھ کھیلے گا۔ 24 مئی کو میزبان کے خلاف مقابلہ کھیلے گا۔ اس کے بعد 26 مئی کو بریڈا میں اور 27 مئی کو جرمنی کے خلاف اگلا تار میچ کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد وہ 29 مئی کو اورنجے روڈ کے خلاف ٹور کا اپنا آخری میچ کھیلنے بریڈا واپس آئیں گے۔ ٹیم کی قیادت ڈیفنڈر جیوتی سنگھ کریں گے جبکہ مڈفیلڈر ساکشی رانا کو ان کا نائب بنایا گیا ہے۔

پیرس اولمپکس: افغان کھلاڑی کا افغانستان پر پابندی کا مطالبہ

ویب ڈیسک// اولمپکس میں افغانستان کی نمائندگی کرنے والی پہلی خاتون کھلاڑی نے یہ مطالبہ طالبان کی جانب سے خواتین پر عائد پابندیوں کے تناظر میں کیا ہے۔ اولمپکس میں افغانستان کی نمائندگی کرنے والی پہلی خاتون کھلاڑی فریبہ رضائی نے کابل میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ملک میں خواتین پر عائد پابندیوں کے تناظر میں مطالبہ کیا ہے کہ ہندوکش کی اس ریاست کو اس سال پیرس میں ہونے والے اولمپک مقابلوں میں حصہ نہ لینے دیا جائے۔ فریبہ رضائی، جو اب کینیڈا میں مقیم ہیں، جوڈو کی کھلاڑی ہیں اور انہوں نے 2004ء کے اولمپک مقابلوں میں افغانستان کی نمائندگی کی تھی۔ خبر رساں ادارے روئٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ افغانستان میں برسر اقتدار طالبان کا انسانی حقوق کے حوالے سے ریکارڈ خراب رہا ہے اور اس لیے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کو اس سال فرانس میں ہونے والے مقابلوں میں افغانستان کی شرکت پر پابندی لگا دینا چاہیے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ افغان خواتین کو مہاجرین کی اولمپک ٹیم میں شامل کر کے انہیں ان کھیلوں میں شرکت کا موقع دیا جانا چاہیے۔ آئی او سی کے مطابق مہاجرین کی اولمپک ٹیم میں شمولیت کے لیے اقوام متحدہ سے کھلاڑیوں کے مہاجر ہونے کی تصدیق ہونا ضروری ہے۔

حارث رؤف ورلڈکپ تک دوبارہ فٹ ہوجائیں گے، بابراعظم پر امید

ویب ڈیسک// پاکستان کی کرکٹ ٹیم کے کپتان بابراعظم کو امید ہے کہ کندھے کی چوٹ کی وجہ سے اس وقت زخمی فاسٹ بولر حارث رؤف اگلے ماہ شروع ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ تک دوبارہ مکمل طور پر فٹ ہوجائیں گے۔ کپتان بابر اعظم نے لاہور میں آج پیر چھ مئی کے روز اس امید کا اظہار کیا کہ زخمی تیز بولر حارث رؤف نہ صرف جون میں شروع ہونے والے کرکٹ کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ مقابلوں سے قبل مکمل طور پر صحت یاب ہوجائیں گے بلکہ وہ اس ٹورنامنٹ میں پاکستانی ٹیم کے لیے اچھے نتائج میں اپنا کردار بھی ادا کریں گے۔ پاکستانی نژاد عثمان خان پر پانچ سالہ پابندی، امارات کرکٹ بورڈ حارث رؤف کو فی الحال زخمی ہونے کے باوجود پاکستان کے اس 18 رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے، جس کا انتخاب عنقریب شروع ہونے والے آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوروں کے لیے کیا گیا ہے۔ دوسری طرف پاکستان کرکٹ بورڈ نے ابھی تک اس 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان 22 مئی تک کے لیے موخر کر رکھا ہے، جو امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کرے گا۔ پاکستانی ٹیم میں شامل کیے جانے والے ممکنہ کھلاڑیوں میں سے صرف حارث رؤف ہی کی شرکت غیر یقینی نہیں۔ ان کے علاوہ محمد رضوان، عرفان خان اور اعظم خان کی فٹنس کے بارے میں حتمی فیصلہ بھی آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف کھیلے جانے والے اگلے سات ٹی ٹوئنٹی میچوں کے دوران کیا جائے گا۔ حارث رؤف کی فٹنس کے بارے میں کپتان بابر اعظم نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، میں یہ توقع نہیں کر رہا تھا کہ حارث رؤف اتنی جلدی دوبارہ فٹ ہو جائیں گے اور پھر بولنگ کرنا شروع کر سکیں گے۔" آرمی ٹریننگ کیمپ میں 29 پاکستانی کرکٹر حصہ لیں گے بابر اعظم نے یہ بات پاکستانی ٹیم کی آئرلینڈ کے دورے پر روانگی کی تیاریوں کے دوران کہی۔ آئرلینڈ کے دورے کے دوران پاکستانی ٹیم کو ڈبلن میں اپنا پہلا ٹوئنٹی میچ جمعہ 10 مئی کو کھیلنا ہے۔

رمندیپ سنگھ سپرمین بن گئے، 21 میٹر دوڑ کر آئی پی ایل 2024 کا بہترین کیچ پکڑا

نئی دہلی// آئی پی ایل 2024 کا 54واں میچ لکھنؤ سپر جائنٹس اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے درمیان کھیلا گیا۔ اس میچ میں کولکاتہ نے بڑی فتح حاصل کی تھی جس کے بعد ٹیم اب پوائنٹس ٹیبل میں پہلے نمبر پر آگئی ہے۔ اس میچ میں رمن دیپ سنگھ کا لیا گیا شاندار ڈائیونگ کیچ بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ شائقین اب ان کے ڈائیونگ کیچ کو آئی پی ایل 2024 کا بہترین کیچ قرار دے رہے ہیں۔ کولکاتہ نائٹ رائیڈرز کے رمندیپ سنگھ نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف اتوار کے میچ میں شاندار ڈائیونگ کیچ لے کر کمال ایتھلیٹکس کا مظاہرہ کیا۔ کولکتہ کے تیز گیند باز مچل اسٹارک نے لکھنؤ کے اوپنر ارشین کارنگ کو لینتھ گیند پھینکی۔ کارنگ نے فلک کرنے کی کوشش کی لیکن گیند ان کے بلے کے بیرونی کنارے کو لے کر اوپر کی طرف چلی گئی۔ رمن دیپ پوری طرح سے چوکنا تھے، انہوں نے بہت دور بھاگا، اپنی نظریں گیند پر رکھیں، صحیح وقت پر ڈائیونگ کی اور کیچ لپک لیا۔ کارنگ کو پویلین واپس بھیج دیا گیا۔ رمندیپ سنگھ نے شاندار بلے بازی کی جس کی وجہ سے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو لکھنؤ میں مضبوط اسکور بنانے میں مدد ملی۔ کولکاتہ کے بلے باز رمندیپ نے صرف 6 گیندوں میں 25 رنز بنائے جس میں انہوں نے ایک چوکا اور 3 چھکے لگائے۔ جس کی وجہ سے کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے اسکور بورڈ پر 235 رنز بنائے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,